فضائل

صلوٰۃ وسلام

از

(سحبان الہند حضرت مولانا احمد سعید صاحب)

دینی بک ڈپو اردو بازار۔ دہلی

ساتواں ایڈیشن

قیمت مجلد ایک روپیہ بیس پیسے

مطبوعہ

ہندوستان لیتھو پرنٹنگ پریس دہلی

پہلا باب۔

اس باب میں اُن آثار و احادیث کو جمع کیا ہے جن میں آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کے فضائل اور درود شریف کو ترک کرنے کی خرابیاں اور نقصانات کا ذکر ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں قیامت کے دن سب سے زیادہ وہ شخص مجھ سے قریب ہوگا جس نے بکثرت مجھ پر درود بھیجا ہوگا۔ (ترمذی۔ ابن حبان)۔

۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جمعہ کے دن مجھ پر بکثرت درود پڑھا کرو۔ جمعہ کے دن کا درود میرے روبرو پیش کیا جاتا ہے۔ (ابوداؤد۔ نسائی۔ ابن ماجہ)

۳۔ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں جو شخص جمعہ کے روز مجھ پر درود بھیجتا ہے تو یہ درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ (مستدرک)

۴۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے کہ میں ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ کے چہرۂ مبارک پر خوشی کے آثار دیکھ کر عرض کیا یا رسول اللہ آج اس قدر مسرت کے آثار کیوں ہیں۔

آپؐ نے ارشاد فرمایا اے ابو طلحہ رضؓ کیا یہ خوشی کی بات نہیں ہے کہ مجھ سے جبریلؑ نے کہا ہے کہ آپ کی اُمت میں سے جو شخص آپ پر ایک بار درود پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کے گناہ معاف کر دے گا اور اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھے گا اور اُس کے دس درجے بلند کرے گا۔

صاحب مصابیح نے اس طرح نقل کیا ہے آپ نے فرمایا مجھ سے حضرت جبریلؑ نے آکر کہا کہ آپ کا رب اس طرح ارشاد فرماتا ہے کیا آپ اس سے راضی نہیں ہیں کہ جب آپ پر آپ کی اُمّت کا کوئی شخص درود پڑھے تو میں اس پر دس بار درود پڑھوں اور جب تم پر کوئی سلام بھیجے تو میں اُس پر دس بار سلام بھیجوں۔

۵- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں جو شخص مجھ پر ایک بار درود پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس پر دس بار درود بھیجتا ہے اور اُس کی دس خطائیں معاف کر دیتا ہے۔ اور اُس کے دس درجے بلند کر دیتا ہے۔ اور اُس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے۔ (نسائی طبرانی)

۶- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب کوئی شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح کو واپس کر دیتا ہے تاکہ میں اُس کے سلام کا جواب دے دوں۔ (ابو داؤد)

مطلب یہ ہے کہ عالمِ شہود اور عالمِ استغراق سے میری توجہ سلام بھیجنے والے کی جانب مائل کر دیتے ہیں اور میں سلام کا جواب دے دیتا ہوں

۷- ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے کہ میں نے نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا میں آپ پر کثرت سے درود پڑھا کرتا ہوں میرے لئے ایک تعداد مقرر کر دیجئے تاکہ اس کو پورا کر لیا کروں۔ آپ نے فرمایا جس قدر تمہارا دل چاہے اُسی قدر پڑھا کرو۔ میں نے عرض کیا اپنے اوقات میں سے ایک چوتھائی وقت مقرر کر دوں فرمایا جس قدر تم پسند کرو اگر اور زیادہ ہو سکے تو بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا نصف وقت درود شریف کے لئے مقرر کر دوں اور باقی نصف دوسرے وظائف کے لئے۔ آپ نے فرمایا جس قدر تم چاہو اور اگر زیادہ ہو سکے تو بہتر ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ص تمام اوقات درود ہی پڑھا کروں گا۔ آپ صلعم نے ارشاد فرمایا اگر ایسا کرو گے تو تمہارے تمام تفکرات اور پریشانیوں کی کفالت کر لی جائے گی اور تمہاری خطائیں معاف کر دی جائیں گی۔ (ترمذی مستدرک)

مطلب یہ ہے کہ اگر تم تمام وقت اپنا درود پڑھنے میں خرچ کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری تمام ضرورتوں کا ضامن اور کفیل ہوگا۔

۸۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کی ایک جماعت اسی کام کے لئے مقرر کر رکھی ہے۔ جو سیاحی کرتی رہتی ہے اور میری اُمت میں سے جو شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے۔ اس سلام کو یہ فرشتے میرے پاس پہنچا دیتے ہیں۔ (مستدرک۔ ابن حبان)

۹۔ جو شخص جمعہ کی رات یا جمعہ کے دن میں مجھ پر سَو مرتبہ درود پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسّی سال کی خطائیں اس بندے کی معاف کر دیتا ہے۔ (روضۃ الفائق)

۱۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں درود پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ ستّر رحمتیں نازل کرتا ہے۔ اور فرشتے اُس کے لئے ستّر بار دعا کرتے ہیں۔ (طبرانی مستدرک)

۱۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت کے دن عرش الٰہی کے سوا کہیں سایہ نہ ہوگا۔ اُس دن اللہ تعالیٰ تین قسم کے اشخاص کو خاص طور پر عرش الٰہی کے سایہ میں جگہ عطا فرمائے گا۔

(۱) جس نے میرے اُمتی کی مصیبت کو حل کیا اور اس پر سے تنگی کو رفع کرا دیا۔

(۲) جس نے میری سُنّت کو زندہ کیا۔

(۳) وہ شخص جس نے مجھ پر بکثرت درود پڑھا۔ (دیلمی)

۱۲۔ کعب الاحبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر وحی آئی۔ اے موسیٰؑ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ قیامت کے دن تم کو پیاس کی تکلیف نہ ہو حضرت موسیٰؑ نے عرض کی ہاں میری خواہش یہ ہے کہ قیامت کے دن مجھ کو پیاس نہ لگے۔ حضرت حق نے ارشاد فرمایا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔ (اصبہانی)

۱۳۔ جس شخص نے مجھ پر درود پڑھا اور اس کا درود قبول ہوگیا تو اُس کے اَسّی سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (اصبہانی)

۱۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں جو شخص مجھ پر میری قبر کے پاس درود پڑھتا ہے تو میں اُس درود کو خود سنتا ہوں اور جو مجھ سے فاصلہ پر درود پڑھتا ہے وہ فرشتوں کے ذریعہ مجھ تک پہنچا دیا جاتا ہے۔ (بیہقی)

۱۵۔ قیامت کے دن قیامت کے خطرات سے وہ شخص زیادہ محفوظ رہے گا جو مجھ پر زیادہ درود پڑھا کرتا ہے۔ (سعایہ)

۱۶۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر بکثرت درود پڑھا کرو یہ درود کی

کثرت تمہاری پاکی اور طہارت کا موجب ہو گی۔ (ابویعلی)

۱۷۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اُس کو چاہیئے کہ مجھ پر درود شریف پڑھے۔ (نسائی۔ طبرانی۔ ابویعلی)

۱۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں جو میرا ذکر کرے اُس کو چاہیئے کہ مجھ پر درود پڑھے۔ (ابویعلی)

۱۹۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں مجھ پر درود پڑھا کرو۔ تمہارا درود مجھے پہنچتا ہے خواہ تم کہیں ہو۔ (نسائی)

مطلب یہ ہے کہ تم قبر کے قریب ہو تو میں خود سُن لیتا ہوں اور دُور ہو تو فرشتے پہنچا دیتے ہیں۔

۲۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جبریلؑ سے ملاقات کی تو انہوں نے مجھ کو خوشخبری سُنائی کہ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے جو شخص آپؐ پر درود پڑھے گا میں اس پر رحمت نازل کروں گا۔ اور جو آپ پر سلام بھیجے گا میں اُس پر سلامتی نازل کروں گا۔ میں نے یہ بشارت سُن کر شکر کا سجدہ کیا۔ (مستدرک)

۲۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو مسلمان مجھ پر درود بھیجتا ہے تو فرشتہ اُس درود کو میرے پاس لے کر پہنچتا ہے اور اُس شخص کا نام لے کر کہتا ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں آپ کا اُمتی آپ پر ان الفاظ کے ساتھ درود بھیجتا ہے۔ (معارج)

۲۲۔ جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے تو جب تک وہ درود پڑھتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ

کے فرشتے اُس کے لئے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں۔ اب اُس کو اختیار ہے خواہ مجھ پر زیادہ درود پڑھے یا کم پڑھے۔ (احمد، ابن ماجہ)

۲۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص ہر روز مجھ پر سو مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُس کی سو حاجتیں پوری کرتا ہے۔ ان سو میں سے تیس تو دنیا کی اور باقی آخرت کی۔ (فضائل درود شریف)

۲۴۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر کسی شخص نے کتاب میں میرا نام لکھتے وقت مجھ پر درود بھیجا تو جب تک اس کتاب میں میرا نام رہے گا اُس وقت تک فرشتے اُس شخص کے لئے رحمت کی دعا کرتے رہیں گے۔ (طبرانی)

۲۵۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں جو شخص صبح اور شام مجھ پر دس دس مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے قیامت میں اُس کے لئے میری شفاعت ہوگی۔ (طبرانی)

۲۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھ پر ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے گا وہ مرنے سے قبل ہی اپنی جگہ جنت میں دیکھ لے گا۔ (سعایہ)

۲۷۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اس پر فرشتے درود بھیجتے ہیں اور جس شخص پر فرشتے درود بھیجتے ہیں تو اللہ تعالیٰ بھی اس پر درود بھیجتا ہے اور جب اللہ تعالیٰ درود بھیجتا ہے تو پھر کوئی چیز آسمان و زمین میں ایسی نہیں جو اُس پر درود نہ بھیجے۔ (معارج)

۲۸۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے کہ ایک بندہ قیامت میں اپنی خطاؤں کے باعث دوزخ کے فرشتوں کی نگرانی میں دے دیا جائے گا۔ وہ فرشتوں سے دریافت کرے گا میرے لئے کیا حکم ہوا۔ فرشتے کہیں گے تجھ کو دوزخ کا حکم ہوا ہے۔ یہ کہے گا دوزخ میں لے جانے سے پیشتر مجھ کو اتنی مہلت دو کہ میں اپنے اعمال پہ ایک دفعہ دل کھول کر رو لوں۔ فرشتے اس کو اجازت دیں گے۔ یہ اپنی بدقسمتی پر اس طرح پھوٹ پھوٹ کر روئے گا کہ بجائے آنسوؤں کے آنکھوں سے خون جاری ہو جائے گا۔ فرشتے کہیں گے اگر تو دنیا میں خدا کے خوف سے تھوڑا بھی روتا تو آج تجھ کو رونے کی ضرورت نہ تھی۔ یہ کہے گا مجھ کو تو دوزخ کا خیال بھی نہ تھا۔ میں تو اللہ تعالیٰ کی رحمت پر بھروسہ رکھتا تھا۔ فرشتے کہیں گے محمد صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حق کی حضوری میں تشریف لے گئے ہیں۔ جب وہاں سے فارغ ہو کر آئیں تو ان سے شفاعت کی درخواست کیجیو۔ شاید تیرے حق میں شفاعت قبول ہو جائے۔ یہ شخص حضور کا اسم مبارک سن کر چیخنا شروع کرے گا۔ وامحمداہ وامحمداہ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائیں گے اور تمام حالات دریافت کریں گے اور جب اس بندے کا نام اور نسب وغیرہ معلوم کر لیں گے تو فرشتوں سے فرمائیں گے کہ ایک دفعہ اس کے اعمال کا پھر وزن کرو چنانچہ فرشتے دوبارہ وزن کریں گے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک نورانی صحیفہ اس کی نیکیوں کے پلڑے میں رکھ دیں گے جس سے اس شخص کی نیکیاں گناہوں سے بڑھ جائیں گی اور اس شخص کو جنت میں جانے کا حکم ہو جائے گا یہ شخص جنت کی بشارت سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرے گا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کاغذ کیسا تھا

جس کی وجہ سے میری نیکیاں بھاری ہوگئیں اور جنت کا حکم ہوگیا۔
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیں گے۔ تو نے دنیا میں مجھ پر درود بھیجا تھا اُس کاغذ میں وہ درود لکھا ہوا تھا۔ جو شخص مجھ پر درود پڑھتا تھا۔ فرشتے اُس کا نام اور اُس کا پورا پتہ میرے رجسٹر میں درج کرا دیتے تھے۔

ابن ابی الدنیا نے اس روایت کو اس طرح نقل کیا ہے کہ قیامت میں حضرت آدم علیہ السلام ایک عرش کے ٹیلے پر تشریف رکھتے ہوں گے۔ وہ دیکھیں گے کہ اُمت محمدیہ کے ایک شخص کو فرشتے دوزخ کی طرف لے جا رہے ہیں۔ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع دیں گے کہ آپ کے اُمتی کو فرشتے دوزخ میں لے جا رہے ہیں۔ آپ اسی وقت سراسیمہ و پریشان اُس شخص کے پاس پہنچیں گے اور اُس کا نام اور پتہ وغیرہ معلوم کرنے کے بعد فرشتوں سے فرمائیں گے کہ اس کے اعمال ایک دفعہ اور وزن کرو مگر فرشتے عرض کریں گے یا رسول اللہ اسکو دوزخ میں پہنچانے کا حکم ہو چکا ہے اب ہم کس طرح اس کے اعمال کا دوبارہ وزن کر سکتے ہیں۔ فرشتوں کے انکار کو سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حق کی جانب متوجہ ہوں گے اور جناب باری میں عرض کریں گے۔ حضرت حق کی جانب سے ملائکہ کو ارشاد ہوگا محمدؐ کی اطاعت کرو اور اس بندے کے اعمال دوبارہ وزن کرو۔ جب دوبارہ اس شخص کے اعمال وزن کئے جائیں گے تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک صحیفہ نیکیوں کے پلڑے میں رکھ دیں گے جس سے نیکیاں وزنی ہو جائیں گی۔ یہ بندہ عرض کرے گا۔ آپ کون ہیں جن کی وجہ سے میں دوزخ میں جانے سے بچ گیا اور جنت میں داخل ہو رہا ہوں۔ آپ فرمائیں گے میرا نام محمدؐ ہے۔ یہ عرض

کرے گا یارسول اللہ صلعم یہ کاغذ کیسا تھا؟ جو آپ نے نیکیوں کے پلڑے میں رکھا تھا۔ آپ فرمائیں گے تو نے دنیا میں مجھ پر درود پڑھا تھا اور فرشتوں نے وہ درود تیرے پورے پتہ کے ساتھ میرے پاس نوٹ کرا دیا تھا یہ وہ درود تھا جس نے نیکیوں کو تیرے گناہ سے بڑھا دیا۔

۲۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تین چیزوں کو سماع کی طاقت بخشی ہے۔ یعنی اُن کو سُننے کی قوت بہت زیادہ عطا کی گئی ہے۔

(۱) جنت۔ جب کوئی بندہ اللہ تعالیٰ سے جنت طلب کرتا ہے تو جنت عرض کرتی ہے۔ الٰہی تیرا فلاں بندہ مجھ کو طلب کر رہا ہے۔ اُس کے لئے میری نعمتیں وقف کر دے۔

(۲) دوزخ۔ جب کوئی بندہ دوزخ سے پناہ مانگتا ہے تو دوزخ حضرت حق کی بارگاہ میں عرض کرتی ہے۔ الٰہ العالمین تیرا فلاں بندہ مجھ سے پناہ مانگ رہا ہے اُس کو پناہ دے اور میرے عذاب سے اس کو محفوظ رکھ۔

(۳) وہ فرشتہ جو روضہ پر مؤکل ہے جب کوئی بندہ مجھ پر درود پڑھتا ہے تو وہ فرشتہ سُن لیتا ہے اور فوراً مجھ سے عرض کرتا ہے یارسول اللہ صلعم فلاں شخص نے آپ پر درود بھیجا ہے۔ جو شخص مجھ پر ایک بار درود پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس پر دس بار درود بھیجتا ہے اور جو مجھ پر دس بار درود پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس پر سو بار درود بھیجتا ہے۔ اور جو مجھ پر سو بار درود پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ ہزار مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ اور جو مجھ پر ہزار مرتبہ درود پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس کو دوزخ سے آزاد کر دیتا ہے۔ (معارج)

۳۰۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جب کوئی بندہ مجھ پر درود پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس درود کی برکت سے ایک بہت بڑا فرشتہ پیدا کرتا ہے اور وہ فرشتہ حضرتِ حق کی بارگاہ میں عرض کرتا ہے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَبْدِكَ مَادَامَ يُصَلِّي عَلٰى نَبِيِّكَ

یعنی الٰہی جب تک یہ آپ کا بندہ آپ کے نبی پر درود پڑھتا ہے آپ اس پر اپنی رحمت نازل کرتے رہیئے۔ (معارج)

۳۱۔ جو شخص مجھ پر جمعہ کی رات یا جمعہ کے دن میں سو مرتبہ درود شریف پڑھا کرتا ہے تو اس پر ایک فرشتہ مؤکل کر دیا جاتا ہے جو مرنے کے وقت اس کے پاس جنت کی بشارت کا تحفہ اس طرح لے کر آتا ہے جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے کے پاس ہدیہ لے جایا کرتے ہو۔ (معارج)

۳۲۔ جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ کراماً کاتبین کو حکم دیتا ہے کہ تین دن تک اس بندے کا کوئی گناہ نہ لکھو۔ (معارج)

۳۳۔ جب کوئی شخص لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہتا ہے اور اس کے بعد اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بھی کہتا ہے۔ تو یہ دونوں کلمے اس کے منہ سے سبز پرندے کی شکل میں نکلتے ہیں۔ یہ سبز پرندہ عرش کے قریب جا کر مضطرب ہو کر پھڑپھڑاتا ہے حضرتِ حق کا ارشاد ہوتا ہے۔ اے میرے اور میرے نبی کی تعریف کے مجموعے ٹھہر جا۔ یہ پرندہ عرض کرتا ہے۔ الٰہی کیونکر قرار حاصل کروں ابھی تک ان کلموں کے پڑھنے والے کی مغفرت اور بخشش کا اعلان تو ہوا ہی نہیں دوبارہ اس پرندے کو پھر سکون کا حکم ہوتا ہے۔ لیکن یہ پھر بھی یہی عرض کرتا ہے تیسری

مرتبہ ارشاد ہوتا ہے ٹھہر جا میں نے اس بندے کو بخش دیا اور اس کی خطائیں معاف کر دیں۔ (معارج)

۳۴۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ ارشاد فرماتے ہیں کہ تمام دعائیں معلق رہتی ہیں جب تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر درود نہ پڑھا جائے۔ (طبرانی)

۳۵۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے۔ دعا آسمان وزمین کے درمیان معلق رہتی ہے۔ جب تک اپنے نبی پر درود نہ پڑھو دعا آسمان پر نہیں جاتی۔ (ترمذی)

۳۶۔ حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن ایک شخص آیا اور اس نے نماز پڑھی نماز کے بعد اس نے کہا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہمارے پاس تشریف رکھتے تھے۔ آپ نے فرمایا اے نمازی تو نے دعا میں بہت جلدی کی تجھ کو چاہیئے تھا کہ پہلے خدا کی حمد بیان کرتا۔ پھر مجھ پر درود بھیجتا اور پھر دعا کرتا۔ یہ سُن کر وہ شخص جلدی سے اٹھا اس نے دوبارہ نماز پڑھی۔ نماز کے بعد خدا کی حمد وثنا بیان کی حمد وثنا کے بعد درود پڑھا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایھا المصلی اُدع تجب، اے نمازی! اب دعا کر ضرور قبول ہوگی۔ (مشکوٰۃ)

۳۷۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک دن نماز پڑھ رہا تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مع شیخین کے تشریف رکھتے تھے۔ میں نے نماز کے بعد خدا کی حمد وثنا بیان کی۔ حضور پر درود بھیجا۔ پھر دعا مانگنے لگا۔ تو حضور نے فرمایا سل تعطہ مانگ جو مانگے گا وہ ملیگا (مشکوٰۃ)

۳۸۔صاحب درمنثور حضرت مجاہد رحمۃ سے نقل کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! لوگو! تم میرے سامنے مع ولدیت کے نام بنام پیش کئے جاتے ہو۔ پس تم کو چاہئے کہ اپنے کو درود شریف سے آراستہ کیا کرو۔

۳۹۔حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس ایک آنے والے نے آکر کہا جو شخص آپ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ اپنی رحمتیں نازل کرتا ہے۔ یہ سن کر حاضرین میں سے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ میں اپنے اوقات میں سے آدھا حصہ درود کے لئے مقرر کر دیتا ہوں۔ آپ نے فرمایا ہے اختیار ہے۔ اس نے اسی وقت کہا حضور میں تو اپنے تمام اوقات کو درود خوانی کے لئے وقف کر دیتا ہوں۔ آپ نے فرمایا اب تیری تمام دینی اور دنیاوی ضرورتوں کی کفالت رب العالمین نے اپنے ذمے لے لی۔ (درمنثور)

۴۰۔حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم حضور سے آیت اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ کی تفسیر دریافت کر رہے تھے۔ آپ نے اس آیت کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ میں تم کو ایک خاص بات بتاتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے میرے پاس دو فرشتے مقرر کئے ہیں جب کوئی بندہ میرا ذکر سن کر مجھ پر درود پڑھتا ہے تو یہ فرشتے اس کی مغفرت کیلئے دعا کرتے ہیں۔ ان فرشتوں کی دعا پر اللہ تعالیٰ اور دوسرے فرشتے آمین کہتے ہیں۔ اور جب کوئی بندہ میرا ذکر سن کر مجھ پر درود نہیں پڑھتا تو یہ دونوں فرشتے

اس کے لئے بددعا کرتے ہیں۔ اور ان کی بددعا پر اللہ تعالیٰ اور دوسرے فرشتے آمین کہتے ہیں۔ (درمنثور)

۴۱۔ صَلّوا علیّ صلّی اللہ علیکم تم مجھ پر درود پڑھو اللہ تعالیٰ تم پر درود پڑھے گا۔ (درمنثور)

۴۲۔ من صلی علی النبی صلی اللہ علیہ وملٰئکتہ سبعین صلوٰۃ۔ جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے ستر مرتبہ درود بھیجتے ہیں۔ (مصابیح السنۃ)

۴۳۔ حضرت ابورافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جس کا کان بولنے لگے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد کرے اور آپ پر درود پڑھے اور درود کے بعد یوں کہے۔ جس نے مجھکو یاد کیا ہو اللہ تعالیٰ اس کو رحمت اور خیر سے یاد فرمائے۔

۴۴۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک شخص بیٹھا تھا اُسکا پاؤں سن ہو گیا۔ آپ نے فرمایا جو تجھ کو زیادہ محبوب ہو اُس کا نام لے اس نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ یہ کہتے ہی اس کا پاؤں ٹھیک ہو گیا۔ (ابن السنی)

۴۵۔ ابوموسیٰ مدینی نے ایک ضعیف سند سے روایت کیا ہے کہ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کوئی چیز بھول جایا کرو تو مجھ پر درود پڑھا کرو وہ چیز یاد آجایا کرے گی۔ (فضائل درود شریف)

۴۶۔ قیامت میں جب کسی مومن کی نیکیاں کم ہو جائیں گی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک انگل کا پرچہ اُس کے نامۂ اعمال میں رکھ دیں گے جس سے اُس کی نیکیاں بھاری ہو جائیں گی۔ وہ کہے گا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آپ

کون ہیں۔ آپ کی صورت اور سیرت کیسی اچھی ہے اور یہ انگلی بھر کا پرچہ کیسا ہے جس نے میری نیکیاں بھاری کر دیں آپ فرمائیں گے میں تیرا نبی ہوں اور یہ تیرا درود شریف ہے جو تو نے مجھ پر پڑھا تھا۔ میں نے تیرے وقت پر تیرا حق ادا کر دیا۔ (حصن حصین حاشیہ)

تارک درود پر وعید

۴۷۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس مجلس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ ہو قیامت کے روز وہ مجلس اہل مجلس پر حسرت ہوگی۔ گو ثواب کی وجہ سے جنت میں داخل ہو جائیں۔ (ابن حبان، ابویعلیٰ)

مطلب یہ ہے کہ اگر مجلس خیر کی تھی تو ثواب بہرحال ملے گا اور جنت بھی مل جائے گی لیکن ذکر الٰہی اور درود رسالت پناہی کے ترک کی حسرت ضرور ہوگی اور یہ کوتاہی درجات کی کمی کا موجب ہوگی۔

۴۸۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے کہ میں نے ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ انور کو دیکھ کر کہا آپ کا چہرہ کیا ہی نورانی چہرہ ہے۔

آپ نے فرمایا اے عائشہ رضا اس کے لئے بڑی خرابی ہے جو قیامت میں اس چہرے کو دیکھنے سے محروم رہے۔ میں نے عرض کیا حضور وہ کون بد قسمت انسان ہے جو اس شکل کے دیدار سے محروم رہیگا۔ فرمایا بخیل۔ میں نے عرض کیا۔ بخیل کون؟ فرمایا جس نے میرا نام سنا اور مجھ پر درود نہیں پڑھا۔ (ترمذی، مستدرک)

۴۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ شخص برباد ہو جس کے سامنے میرا ذکر آئے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ (ترمذی)

۵۰۔ اُس کی ناک خاک آلود ہو جس نے میرا نام سُنا اور مجھ پر درود نہیں پڑھا۔ (در منثور)

۵۱۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر درود بھیجنا بھول گیا وہ جنت کی راہ سے بھٹک گیا۔ (ابن ماجہ۔ حافظ ابو نعیم)

۵۲۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے۔ ایک دن سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر چڑھتے ہوئے ہر سیڑھی پر آمین آمین فرمایا۔ خطبہ کے بعد لوگوں نے اس خلافِ معمول آمین کے متعلق سوال کیا تو سرکار نے فرمایا جب میں نے پہلی سیڑھی پر قدم رکھا تو حضرت جبریل امین تشریف لائے اور انہوں نے فرمایا برباد ہو وہ شخص جس نے رمضان کا پورا مہینہ پایا اور بخشش سے محروم رہا۔ میں نے کہا آمین۔

جب میں نے دوسری سیڑھی پر قدم رکھا تو انہوں نے کہا برباد ہو وہ شخص جس نے اپنے ماں باپ میں سے دونوں کو یا ایک کو پایا اور پھر بھی مغفرت سے محروم رہا۔ میں نے کہا آمین۔

جب میں نے تیسری سیڑھی پر قدم رکھا تو جبریل امین نے کہا ملیامیٹ اور برباد ہو وہ شخص جس نے آپ کا نام مبارک سُنا اور آپ پر درود نہ پڑھا۔ میں نے کہا آمین۔ (در منثور)

۵۳۔ جو قوم کسی مجلس میں جمع ہوئی اور مجھ پر درود پڑھے بغیر اس مجلس سے

اٹھ گئی تو وہ ایک بدبودار مردار پر سے اُٹھی یا ایک مرے ہوئے گدھے کی لاش پر سے اُٹھی۔ (درمنثور)

مطلب یہ ہے کہ اس مجلس میں خیر و برکت نہ ہو گی۔

۴۵۔ سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ حضور ص پر سلام بھیجنا غلاموں کے آزاد کرنے سے بہتر ہے۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرنا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ افضل ہے۔ (درمنثور)

ہر چند کہ اس باب میں اور بھی احادیث و آثار بکثرت موجود ہیں لیکن شائقین عمل کے لئے مختصر ہی کافی ہے۔ اب اس باب کو مولانا عبدالرحمٰن صاحب راسخ رحمۃ اللہ علیہ کی ایک غزل پر ختم کیا جاتا ہے۔

بہتر ہے سب وظیفوں سے پڑھنا درود کا | دیتا ہے حکم بندوں کو مولا درود کا
خود پڑھ درود بھیجتے ہیں سارے ملائکہ | بالا ہے اللہ اللہ یہ رتبہ درود کا
پڑھئے لیجئے اب صل وسلم علی النبی ؐ | لازم ہے مومنوں کو وظیفہ درود کا
جو مومنین بھیجتے ہیں صدقِ قلب سے | پیش حضور جاتا ہے تحفہ درود کا
افضل ہے سب سے وہ جو تشہد میں ہے درود | کب غیر کا کلام ہے ہمتا درود کا

راسخ مرا وظیفہ درود و سلام ہے
عاشق رسول ؐ کا ہوں میں شیدا رسول ؐ کا

دوسرا باب

اس باب میں آیت اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ کے متعلق چند اشارات ونکات کا ذکر ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

(بے شک اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے پیغمبر پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی اِس پیغمبر پر بکثرت درود وسلام بھیجا کرو۔

قرآن شریف میں حضرت انبیاء علیہم السّلام کی فضیلت کا مختلف الفاظ میں اظہار کیا گیا ہے۔ مثلاً حضرت آدم علیہم السّلام کو مسجود ملائک فرمایا گیا اور اصطفا اور اجتبا کے برگزیدہ لقب سے مشرف کیا گیا۔ حضرت نوح علیہ السّلام کی شکر گزاری کا اعتراف کیا گیا۔

حضرت ادریس علیہ السّلام کے علومرتبت اور رفع درجات کا اظہار ان الفاظ میں فرمایا۔ اِنَّہٗ کَانَ صِدِّیْقًا نَّبِیًّا وَّرَفَعْنٰہُ مَکَانًا عَلِیًّا۔

(بے شک وہ ایک راست باز نبی تھا جس کو ہم نے بہت بلند مرتبہ عنایت فرمایا تھا۔)

سیدنا ابراہیم علیہ السّلام کی دوستی کا اعلان کیا گیا۔

وَاتَّخَذَ اللّٰہُ اِبْرٰهِیْمَ خَلِیْلًا۔ (اللہ تعالیٰ نے ابراہیم کو اپنا خالص دوست بنایا۔

حضرت اسمٰعیل علیہ السّلام کو صادق الوعد کے لقب سے نوازا گیا۔ انہ کان صادق الوعد وکان رسولًا نبیًّا (بلاشبہ وہ اپنے وعدے کے بڑے سچے تھے اور رسول اور نبی تھے۔)

حضرت زکریا علیہ السّلام کو اپنی عبدیت اور اولاد کی بشارت سے سرفراز فرمایا۔ حضرت یحییٰ علیہ السّلام کو قوۃ۔ علم۔ پاکیزگی۔ پرہیزگاری کے ممتاز القاب سے نوازا۔ وَاٰتَیْنٰهُ الْحُکْمَ صَبِیًّا وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَکٰوۃً وَکَانَ تَقِیًّا۔ (اور ہم نے ان کو ان کے لڑکپن میں ہی دین کی سمجھ قلب میں رقت وخوف اور صفائی ستھرائی کا شوق عطا فرمایا تھا اور وہ بڑے پرہیزگار تھے۔)

حضرت داؤد علیہ السّلام کو خلافت اور حکومت دی گئی۔ حضرت سلیمان علیہ السّلام کو مقدمات کا فہم دیا گیا۔

حضرت ایوب علیہ السّلام کے متعلق صابر اور اوّاب فرمایا۔

انا وجدنٰہ صابرا نعم العبد انہ اوّاب۔

ہم نے اس کو سہار کرنے والا پایا۔ وہ خوب بندہ تھا۔ وہ بہت رجوع کرنے والا تھا۔

حضرت اسحٰق اور یعقوب علیہما السّلام کو اصحاب قوۃ اور اصحاب بصیرۃ

میں شمار فرمایا۔

سیدنا موسیٰ علیہ السّلام کو شرف کلام اور قرب کی عزت سے مشرف فرمایا اور شرح صدر سے نوازا۔

حضرت ہارون علیہ السّلام کی فصاحت و بلاغت کا اعلان کیا گیا۔

سیدنا عیسیٰ علیہ السّلام کی وجاہت دینی و دنیوی اور ان کے تقرب کو سراہا گیا۔ وجیھا فی الدنیا والاخرۃ ومن المقربین۔

(دنیا اور آخرت میں ذی عزت اور مقربین میں سے ہے۔)

جس طرح مختلف انبیاء علیہم السّلام کے فضائل و مناقب کا ذکر کیا گیا ہے ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان و شوکت اور آپ کے جاہ و جلال اور آپ کی عزت و مرتبت اور آپ کے قرب و حضوری کو ان الفاظ سے یاد فرمایا ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ ۔ الخ

یعنی اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے اس نبی پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں۔ اور جو کام اللہ تعالیٰ کرتا ہے اور جو خدمت اُس کے فرشتے انجام دیتے ہیں مسلمانوں کو حکم ہوتا ہے تم بھی اس مبارک کام میں ہمارے شریک ہو جاؤ اور دین اور دُنیا کے محسنِ اعظم کے احسان کا حق اس طرح ادا کیا کرو کہ ان کی ذات گرامی پر تم درود اور سلام بکثرت بھیجا کرو۔

مسلمانوں کی اس سے زیادہ خوش قسمتی اور کیا ہو گی کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے ساتھ ایک فعل میں شریک فرمالیا۔

شرکتِ اسمی اور فعلی

جس طرح اللہ تعالیٰ نے درود میں مسلمانوں کو اپنے ساتھ شریک ہونے کا حکم دیا ہے۔ اسی طرح بعض اور مقامات میں بھی مسلمانوں کا نام لے کر عزت افزائی فرمائی ہے۔ اگرچہ ہمیں خوش قسمتی سے حضرتِ حق کے اسماء جلیلہ میں سے ایک نام کے ساتھ بھی شرکت حاصل ہے۔ ایمان والوں کو قرآن میں جا بجا یایھا الذین اٰمنوا کے اعزازی لقب سے یاد فرمایا ہے۔ جس کی وجہ سے ہمارا نام مومن ہے۔ اسی طرح جناب باری عزاسمہٗ کا نام بھی مومن ہے۔ الملک القدوس السلام المومن (بادشاہ بہت پاک جملہ عیوب سے محفوظ امن دینے والا) اگرچہ اس مومن اور اُس مومن میں فرق ہے۔ ہم کو مومن اس لئے کہا گیا ہے کہ ہم ملتِ اسلامیہ پر ایمان لاتے ہیں۔ اور خدائے تعالیٰ کو مومن اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ ہر خوف زدہ کو امن عطا فرماتا ہے لیکن بہرحال نام میں شرکت ضرور ہے۔ یہ ایک نکتہ اور لطیفہ کی بات ہے جو عرض کی گئی اور اس اُمید پر عرض کی گئی کہ دنیا کے رئیس اور بادشاہ بھی اپنے ہمنام کی خاص رعایت کرتے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ تو ارحم الراحمین ہیں ان سے کیا بعید ہے کہ اپنے ہمناموں کو خاص رعایت اور مخصوص توجہ کے ساتھ سرفراز فرمائیں۔ اس شرکتِ اسمی اور درود شریف کی شرکت فعلی کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے جن مواقع پر اپنے ساتھ مسلمانوں کا تذکرہ فرمایا وہ حسبِ ذیل ہیں۔

۱۔ اطاعت۔ اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم
(اللہ کی اطاعت کرو، اُس کے رسول کا حکم مانو اور عادل بادشاہ
جو مسلمان ہو اُس کی اطاعت کرو)

۲۔ ولایت۔ انما ولیکم اللہ ورسولہ والذین آمنوا۔
(تمہارا دوست اور حامی اللہ تعالیٰ ہے۔ اس کا رسول ہے۔
اور مسلمان ہیں)

یہود کے ایک شبہ کے جواب میں یہ آیت نازل ہوئی ہے۔ ان کو خیال
تھا کہ اگر ہم مسلمان ہو گئے اور اپنی سوسائٹی چھوڑ کر نئی جماعت میں شریک ہو گئے
اور ہم پر کوئی مصیبت آئی تو ہماری مدد کون کرے گا۔ اُن کا جواب ہے۔
اس جواب میں اللہ تعالیٰ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسلمانوں کا
بھی ذکر کیا گیا ہے۔

۳۔ عزت۔ وللہ العزۃ ولرسولہ وللمؤمنین۔
(عزت اللہ تعالیٰ کا حق ہے اور اُس کے رسول کا ہے اور مسلمانوں
کا ہے۔)

منافقین کی بیہودہ گوئی کا جواب دیا گیا ہے۔ بعض موقعہ پر منافقین
نے مسلمانوں کو ذلیل کہا تھا۔ عبد اللہ بن ابی اور اُس کے رفقاء نے کہا تھا
کہ مدینے کے عزت دار لوگوں کو چاہئے کہ ان ذلیلوں کو مدینۂ منورہ سے نکال
دیں۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا جن کو ذلیل کہا گیا ہے یہی تو حقیقی عزت کے
مستحق ہیں۔

۴۔ توحید کی شہادت شہد اللہ انہ لا الٰہ الا ھو والملٰئکۃ واولوا العلم۔

(اللہ تعالیٰ اس بات کا گواہ ہے کہ وہ وحدہٗ لاشریک ہے۔ اور اس بات پر فرشتے بھی گواہ ہیں اور اُمتِ مسلمہ کے علماء بھی خدا کی توحید کے شاہد ہیں۔)

۵۔ انجام کا انتظار۔ وقل اعملوا فسیری اللہ عملکم ورسولہ والمؤمنون۔

(ان منافقین سے کہدیجئے جو تمہارا جی چاہے وہ کرو۔ تمہارے کام کا جو انجام ہوگا اُس کو اللہ تعالیٰ بھی دیکھے گا اور اس کا رسول بھی دیکھے گا اور ایمان والے بھی دیکھیں گے۔)

منافقین کو تہدیدی حکم ہے کہ جو جی میں آئے وہ کرو۔ تمہارے انجام بد کو دیکھنے والے موجود ہیں۔ اس آیت میں بھی مسلمانوں کو اللہ اور اُس کے رسول کے ساتھ جمع کیا ہے۔)

۶۔ رفاقت وحمایت۔ فان اللہ ھو مولٰہ وجبریل وصالح المؤمنین۔

(بیشک اللہ تعالیٰ اپنے رسول کا حمایتی ہے اور جبرئیلؑ اور نیک مسلمان اس کے دوست ہیں)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض بیویوں کو تنبیہ کی گئی ہے کہ اگر اپنی باتوں سے باز نہ آؤ گی تو یاد رکھو اس پیغمبر کے بہت سے مددگار اور حمایتی

ہیں۔ ان حاشیوں میں اللہ تعالیٰ نے اپنے ساتھ حضرت جبرئیل ؑ اور نیک مسلمانوں کا بھی تذکرہ فرمایا ہے۔

جن مذکورہ بالا واقعات میں مسلمانوں کا تذکرہ فرما کر ان کی عزت افزائی فرمائی ہے۔ اسی طرح صلوٰۃ وسلام میں بھی ان کو شامل فرما کر ان کا اعزاز بڑھایا ہے۔

نکتہ:۔ بعض علما سے منقول ہے کہ حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کے لئے جب ملائکہ کو سجدے کا حکم دیا گیا یعنی حلف وفاداری کا حکم دیا اور ارشاد ہوا کہ آدم ؑ کے سامنے حلف وفاداری اٹھاؤ تو فرشتوں کو خیال ہوا کہ شاید ان سے بڑھ کر کوئی نبی ذی مرتبت نہ ہوگا۔ حضرت حق نے اس لئے ملائکہ کو حکم دیا کہ آدم ؑ کو تو صرف ایک بار سجدہ کیا گیا تھا لیکن نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم پر میں ہمیشہ رحمت بھیجتا ہوں اور تم کو بھی حکم دیتا ہوں کہ اس پر درود بھیجو۔

درود بھیجنے والوں کو خلعت

صاحب زہرۃ الریاض فرماتے ہیں کہ جو مسلمان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں ان کو اللہ تعالیٰ کی جانب سے تین خلعت عطا ہوتے ہیں۔

(۱) رحمت۔ ھو الذی یصلی علیکم۔

(اللہ تعالیٰ تم پر اے مسلمانوں رحمت نازل کرتا ہے۔)

(۲) سلام۔ سلام قولاً من رب رحیم۔

سلام ہے مسلمانوں پر رب رحیم کی جانب سے۔

(۳) مہربانی۔ وکان بالمؤمنین رحیما۔

(اللہ تعالیٰ مسلمانوں پر مہربان ہے۔)

جس طرح اللہ تعالیٰ کی جانب سے ان بندوں کو خلعت دیے جاتے ہیں۔ اسی طرح دربار رسالت سے بھی تین خلعت عطا ہوتے ہیں۔

(۱) صلوٰۃ۔ وَصَلِّ عَلَيْهِمْ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ

(اے نبی مسلمانوں کے لئے دعا کیجئے۔ آپ کی دعا ان کے لئے موجب تسکین و طمانیت ہے)

(۲) سلام۔ واذا جاءك الذين يؤمنون بآيتنا فقل سلام عليكم

(جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ جب وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوں تو اے نبی ان پر سلام بھیجو۔)

(۳) استغفار۔ واستغفر لذنبك وللمؤمنين والمؤمنٰت۔

اے نبی اپنے لئے بھی ہم سے مغفرت طلب کیا کیجئے اور اپنے ساتھ مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کے لئے بھی استغفار کیا کیجئے)

صاحب زہرۃ الریاض فرماتے ہیں کہ ان عطایا کا سلسلہ یہیں ختم نہیں ہو جاتا۔ بلکہ فرشتوں کی طرف سے بھی مسلمانوں کو تین خلعت عطا ہوتے ہیں۔

(۱) صلوٰۃ ھو الذی یصلی علیکم وملٰئکتہٗ
(اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اُس کے ملائکہ بھی۔)

(۲) سلام۔ سلامٌ علیکم بما صبرتم۔
(فرشتوں کا قول ہے جو جنت میں مسلمانوں کو کہیں گے یعنی تم نے جو صبر کیا اس کے بدلے میں تم پر سلامتی ہو۔)

(۳) حفاظت۔ لہ معقبت بین یدیہ ومن خلفہ یحفظونہ من امر اللہ۔
(بندۂ مومن کے فرشتے محافظ ہیں جو ہر جانب سے ہر وقت اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔)

درود افضل ہے یا ذکر الٰہی

علمائے اُمت میں یہ مسئلہ بھی زیر بحث رہا ہے کہ ذکر الٰہی اور درود شریف ان دونوں میں کونسی چیز افضل ہے۔ خدا کا ذکر افضل ہے یا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا افضل ہے۔ اگرچہ اس مختصر رسالہ میں فریقین کے دلائل کی گنجائش نہیں ہے لیکن بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ درود شریف کو افضل خیال کرنے والوں کے دلائل قوی ہیں۔ یہ حضرات فرماتے ہیں کہ ذکر الٰہی کرنے والوں سے صرف ذکر کا وعدہ ہے یعنی فاذکرونی اذکرکم۔ (تم مجھ کو یاد کرو میں تم کو یاد کروں گا) اگرچہ اس کا ذکر ہمارے ذکر سے اعلیٰ اور افضل ہے۔

اور اس کی مجلس ذکر ہماری مجلس ذکر سے بہتر ہے۔ جیسا کہ ایک حدیث قدسی میں ارشاد ہے ذکرتہ فی ملاء خیر منھم (میں تیرا ایسی جماعت میں اور مجلس میں تذکرہ کروں گا جو تیری جماعت سے بہتر ہوگی۔)

ذکر کی اس خصوصیت کے بعد یہ نہیں فرمایا کہ ایک دفعہ ذکر کرنے والے کا دس دفعہ ذکر کیا جائے گا۔ لیکن درود شریف سے متعلق یہ موجود ہے کہ جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ طبرانی کی روایت پہلے باب میں گذر چکی ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک مرتبہ درود پڑھنے والے پر ستر رحمتیں نازل کرتا ہے۔ اس اعتبار سے کہ ایک دفعہ کے درود پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ دس دفعہ درود بھیجے۔ درود کا مرتبہ ذکر سے افضل ہے نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کا ایک درود بھی ہمارے ہزاروں درودوں سے بہتر ہے۔ چہ جائیکہ اُن کا دس مرتبہ درود بھیجنا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ درود شریف ایک ایسی عبادت ہے کہ اُس کے ثواب کا کوئی حد وحساب نہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیت

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ شان ہے کہ آپ پر درود شریف بھیجنے سے اللہ تعالیٰ اس قدر خوش ہوتا ہے کہ اُس بندے پہ جو اُس کے محبوب پر درود پڑھے دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اسی طرح قرآن شریف کی ایک

آیت سے اشارۃً ایسا معلوم ہوتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں گستاخی کرنے والے پہ اللہ تعالیٰ اس قدر غضب ناک ہوتے ہیں کہ ایک دفعہ بے ادبی کرنے والے پر دس لعنتیں نازل کرتے ہیں۔

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ۔ هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ۔ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ۔ عُتُلٍّ بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ۔

(اور ایسے شخص کا کہنا نہ مانو اور اس کی بات نہ سنو جو بکثرت قسمیں کھانے والا ہے۔ ذلیل ہے۔ طعنے دینے والا ہے چغل خوری کرتا پھرتا ہے۔ بھلے کاموں سے روکنے والا حد سے گزر جانے والا گناہگار اور ولد الزنا۔

ولید بن مغیرہ کی اس بے ادبی گستاخی اور بدگوئی کا بدلہ ہے جو شان رسالت میں اس ملعون سے سرزد ہوئی تھی۔

آیت اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ کا نزول

بعض مفسرین فرماتے ہیں کہ جب آیت اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ نازل ہوئی تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے آپ کی خدمت میں مؤدبانہ مبارکباد پیش کی اور اس علو مرتبہ پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے عرض کی یا رسول اللہ اس نعمت میں آپ کی اُمت کا بھی کچھ حصہ ہے۔؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سوال پر سکوت فرمایا۔ تھوڑی ہی دیر کے بعد حضرت جبریل علیہ السلام

تشریف لائے۔ اور دوسری آیت ھوالذی یصلی علیکم وملئکتہ
نازل ہوئی۔

(یعنی اللہ تعالیٰ مسلمانوں پر رحمت بھیجتا ہے اور اُس کے فرشتے بھی
مسلمانوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔

اسی طرح جب آیت لیغفرلک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر
نازل ہوئی۔

(یعنی اللہ تعالےٰ نے آپ کی تمام پہلی اور پچھلی لغزشوں کو نظر انداز
کر دیا اور معاف فرما دیا۔)

تو صحابۂ کرام نے آپ کی خدمت میں مبارک باد پیش کرتے ہوئے عرض
کیا یارسول اللہ اس اعلانِ مغفرت میں آپ کی اُمت کا بھی کچھ حصہ ہے۔ صحابۂ کرام
کے اس سوال پر فوراً ہی ذیل کی آیت نازل ہوئی۔

لا تقنطوا من رحمۃ اللہ ان اللہ یغفر الذنوب جمیعا۔
(گنہگار اللہ تعالیٰ کی رحمت سے نا امید نہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ تمام گناہوں
کو بخش دے گا اور تمام خطائیں معاف فرما دے گا۔)

ایک موقعہ پر جب آیت وینصرک اللہ نصراً عزیزا۔ نازل ہوئی۔
(یعنی اللہ تعالےٰ آپ کی پوری مدد کرے گا۔)

تو اس آیت کو سُن کر صحابۂ کرام نے پھر عرض کیا۔ یارسول اللہ اس
امداد و اعانت میں ہمارا بھی کچھ حصہ ہے۔ اس سوال کے تھوڑی ہی دیر بعد آیت
انا لننصر رسلنا والذین آمنوا۔ نازل ہو گئی۔

(ہم اپنے رسولوں کے ساتھ اپنے مسلمان بندوں کی بھی مدد کیا کرتے ہیں۔)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو شرح صدر کی لازوال دولت سے سرفراز کرتے ہوئے فرمایا۔ الم نشرح لک صدرک ۔

کیا ہم نے آپ کا سینہ نہیں کشادہ کر دیا۔

اس کو سُنکر بھی مسلمانوں نے سوال کیا۔ یارسول اللہ اس مرتبہ شرح صدر میں آپ کی اُمت کو بھی کچھ حصہ ملے گا۔ اس کے جواب میں حضرت جبرئیلؑ آیت فمن یرد اللہ ان یھدیہ یشرح صدرہ للاسلام لے کر نازل ہوئے۔

(اللہ تعالیٰ جس بندے کی رہنمائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے۔)

ایک شبہ کا جواب

بعض لوگوں کو ممکن ہے یہ شبہ ہو کہ جب اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں پر رحمت بھیجتے ہیں تو عام مسلمان اور حضور کی ذات اقدس مساوی ہوتے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے حضور پر بھی رحمت بھیجتے ہیں اور مسلمانوں پر بھی جیسا کہ آیت:۔

ان اللہ وملٰئکتہٗ یصلون علی النبی اور آیت

ھو الذی یصلی علیکم وملٰئکتہٗ سے ظاہر ہے۔

تو اس شبہ کا جواب یہ ہے کہ جس آیت میں حضور اقدس کی ذات پر درود بھیجنے کا ذکر ہے وہاں فرشتوں کا ذکر کرنے کے بعد صلوٰۃ کا اسناد فرمایا ہے۔

اور جہاں مسلمانوں پر رحمت بھیجنے کا ذکر ہے وہاں صلوٰۃ کا اسناد ملائکہ سے پہلے ہے اور یہ فرق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و تکریم کی غرض سے کیا گیا ہے هکذا قال الرازی رحمۃ اللہ علیہ فی تفسیرہ۔

صلوٰۃ کے معنی

درود شریف کے سلسلہ میں یہ امر بھی سمجھ لینا ضروری ہے کہ لفظ صلوٰۃ اس آیت میں تین طرف منسوب ہے۔

(۱) اللہ جل شانہٗ کی طرف۔

(۲) ملائکہ یعنی فرشتوں کی طرف۔

(۳) عام مسلمانوں کی طرف۔

آیت کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجو۔

صلوٰۃ کے معنی ہیں دعا کے تو جس وقت اس آیت میں دعا کے معنی کریں تو مطلب درست نہیں ہوتا۔ دعا کے معنی ہیں کسی ایک شخص کا دوسرے شخص

سے اپنے لئے یا کسی تیسرے شخص کے لئے کچھ مانگنا۔ جب ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں تو یہ دعا کبھی اپنے لئے ہوتی ہے اور کبھی کسی دوسرے شخص کے لئے دعا کرتے ہیں۔ پس اگر اس آیت میں بھی دعا کے معنی کریں تو مطلب یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ جو خود قاضی الحاجات اور مستجاب الدعوات ہے اس کا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے دعا کرنا ثابت ہوگا۔ اس لئے حضرات مفسرین نے اس آیت میں صلوٰۃ کے حقیقی معنی دعا کی بجائے مجازی معنی لئے ہیں۔ چنانچہ فرماتے ہیں۔

الصلوٰۃ من اللہ تعالی الرحمۃ والمغفرۃ ومن الملئکتہ الاستغفار۔ ومن المومنین المدح والثناء۔

(یعنی اللہ تعالیٰ کی صلوٰۃ سے مراد رحمت اور مغفرت ہے۔ اور فرشتوں کی صلوٰۃ سے مراد استغفار ہے۔ اور مسلمانوں کی صلوٰۃ سے مراد مدح اور تعریف ہے۔)

اس قول کی بنا پر آیت کے معنی اس طرح ہونگے۔

بیشک اللہ تعالیٰ اپنے نبی پر رحمت اور مغفرت نازل کرتا ہے اور اس کے فرشتے پیغمبر کے لئے استغفار کرتے ہیں۔ مسلمانو تم بھی آپ کی مدح اور ثنا اور آپ کی خوبیاں بیان کیا کرو۔

بعض مفسرین نے فرمایا صلوٰۃ الرب علی النبی تعظیم الحرمۃ وصلوٰۃ الملئکتہ اظہار الکرامۃ وصلوٰۃ الامۃ طلب الشفاعۃ۔

اس تفسیر کی بنا پر آیت کا مطلب یہ ہوگا کہ اللہ تعالےٰ اپنے نبی ص کی عزت

وحرمت بڑھاتا ہے اور اس کے فرشتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بزرگی وبرتری کا اعلان کرتے ہیں۔ اے مسلمانو تم بھی اپنے پیغمبر کی شفاعت طلب کیا کرو۔

حضرت مجاہد کا قول ہے۔ الصلوٰۃ من اللہ تعالیٰ التوفیق والعصمۃ ومن الملٰئکۃ العون والنصرۃ ومن الامۃ الاتباع والطاعۃ

اللہ تعالیٰ کی صلوٰۃ کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنے نبی کی حفاظت کرتا ہے۔ فرشتوں کے درود کا مطلب یہ ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی امداد واعانت کرتے ہیں۔ اے مسلمانو تم بھی اپنے پیغمبر کی اطاعت اور فرمانبرداری کیا کرو۔

ایک شبہ اور اُس کا جواب!

اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں مسلمانوں کو حکم دیا ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجیں۔ لیکن ہم بجائے درود وسلام بھیجنے کے اللہ تعالیٰ سے کہتے ہیں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ یا اللہ تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج۔ اس کا جواب یہ ہے کہ بے شک حکم تو ہم ہی کو درود کا تھا۔ لیکن ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر اعتبار سے معصوم اور پاک اور ہم گنہگار و ناپاک۔ ہمارا درود حضورؐ کی شان کے قابل نہیں تو گویا ہم یہ کہہ کر حضرت حق سے ہی دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ ہم گنہگار اور ناپاک تو اس قابل نہیں کہ حضور کی خدمت میں درود پیش کریں۔ ہم اپنی جانب سے تجھ کو وکیل

بتاتے ہیں کہ تو اُن کی شان کے موافق اُن پر درود بھیجے۔

نیز یہ کہ ہم فانی ہیں ہمارا درود بھی فانی ہے اور ہم چاہتے یہ ہیں کہ تیرے حبیب ﷺ پر ہمیشہ رحمت نازل ہو اس لئے تجھ سے درخواست کرتے ہیں کہ تو باقی ہے ہمیشہ رہنے والا ہے۔ اپنے نبی پر ہمیشہ ہمیشہ رحمت نازل فرماتا کہ یہ سلسلہ علی الدوام باقی رہے۔

درود شریف کے متعلق ایک اور نکتہ

درود کا مقصد تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا۔ لیکن درود کے جو الفاظ تعلیم کئے گئے ہیں۔ اُس میں حضرت ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ کا نام بھی لیا گیا ہے کما صلیت علیٰ ابراھیم وعلیٰ آل ابراھیم۔

(جس طرح آپ نے حضرت ابراہیمؑ اور ان کی اولاد پر درود بھیجا تھا اسی طرح ہمارے سرکارؐ پر بھی درود بھیجئے)

اس میں ایک نکتہ تو یہ ہے کہ سیدنا ابراہیم علیہ السّلام کو ہمارے سرکار سے بہت بڑی مناسبت ہے۔ اول تو ہمارے سرکار حضرت ابراہیمؑ کی اولاد میں ہیں۔ پھر آپ کی شریعت ملتِ ابراہیمی سے بہت ملتی جلتی ہے ملۃ ابیکم ابراھیم۔ شریعت محمدیہ تو ہمارے ابراہیمؑ اور ان کی ملت کا نام ہے) اس مناسبت سے درود شریف میں حضرت ابراہیمؑ اور ان کی اولاد کو شریک کر لیا گیا۔

دوسرا نکتہ یہ ہے کہ معراج کی شب میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تھا کہ اپنی اُمت کو میرا سلام کہدیجئے گا اس لئے آپ کی اُمت کو حکم ہوا کہ تم بھی درود وسلام میں حضرت ابراہیمؑ کا نام لیا کرو۔

تیسرا نکتہ یہ ہے کہ جب ابراہیم علیہ السلام کعبہ کی بنا سے فارغ ہوئے تو آپ نے دعا کی ربنا وابعث فیھم رسولاً منھم۔ اے رب اس بستی میں ایک رسول مبعوث کیجئو جو تیری آیتیں تلاوت کرے اور تیری مخلوق کو برائیوں سے پاک کرے اور حکمت اور دانائی کی باتیں سکھائے۔ یہ دعا حضرت ابراہیمؑ کی قبول ہوئی اور اللہ تعالےٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا تو یوں سمجھنا چاہیئے کہ اتنی بڑی نعمت ہم کو حضرت ابراہیمؑ کی برکت اور ان کی دعا کی بدولت حاصل ہوئی ہے۔ اس لئے ہمارا بھی فرض ہے کہ جب ہم اپنے پیغمبر پر درود بھیجیں تو حضرت ابراہیمؑ کو بھی شریک کریں جن کی دعا سے یہ ثمرہ ہم کو نصیب ہوا ہے۔

چوتھا نکتہ یہ ہے کہ جب حضرت اسماعیلؑ اور حضرت ابراہیم علیہما السّلام بنائے کعبہ سے فارغ ہوئے تو حضرت ابراہیمؑ کے تمام خاندان نے اُمت محمدیہؐ کے لئے دعا کی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا یا اللہ نبی آخر الزماں کی اُمت سے جو بوڑھا اس گھر کی طرف منہ کرکے دو رکعتیں پڑھے اُس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ اس دعا پر حضرت اسماعیلؑ حضرت اسحاقؑ حضرت ہاجرہؓ اور حضرت سارہؓ نے آمین کہی۔

پھر حضرت اسماعیل ؑ نے فرمایا اے اللہ نبی آخر الزماں کی اُمت کا جو نوجوان اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ اس دعا پر حضرت ابراہیم ؑ حضرت اسحٰق ؑ اور حضرت ہاجرہؓ اور سارہؓ نے آمین کہی۔ اس کے بعد حضرت اسحاق ؑ نے کہا یا اللہ نبی آخر الزماں کی اُمت کا جو ادھیڑ شخص تیرے گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت نماز پڑھے اُس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ اس دعا پر خاندان کے تمام لوگوں نے آمین کہی۔

پھر حضرت سارہؓ نے دعا کی الٰہی نبی آخر الزماں کی اُمت کی جو آزاد عورت اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت نماز پڑھے اُس کے حق میں میری شفاعت قبول کر۔ اس دعا پر خاندان کے تمام لوگوں نے آمین کہی۔

آخر میں حضرت ہاجرہؓ نے دعا کی الٰہی نبی آخر الزمان کی اُمت میں سے جو لونڈی باندی اس گھر کی طرف رُخ کر کے دو رکعت نماز پڑھے اُس کے حق میں میری شفاعت قبول کر۔ اس دعا پر بقیہ لوگوں نے کہا آمین۔

خاندانِ ابراہیمی کا یہ ہدیہ چونکہ اُمت محمدیہ کے حق میں پیش کیا گیا تھا۔ اس لئے اُمت محمدیہ کو حکم دیا گیا کہ تم بھی اس ہدیہ کا عوض اور بدلہ خاندان ابراہیمی کی خدمت میں پیش کرو اور پانچوں وقت نمازوں میں حضرت ابراہیمؑ اور ان کے خاندان کا نام لیا کرو۔

ایک ضروری نکتہ

اُمت محمدیہ کو ابراہیمی ہدیہ کا بدلہ دینے کے لئے حکم کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ خاندانِ ابراہیمی کا وہ ہدیہ جو بنائے کعبہ کے بعد اُمت محمدیہ کو دعاؤں کی شکل میں پیش کیا گیا تھا قبول ہوگیا۔ ورنہ اس کے بدلے کا حکم نہ ہوتا۔ کیونکہ اگر کوئی شخص کسی کا ہدیہ قبول ہی نہ کرے تو بدلے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اُمت محمدیہ کو بدلے کا حکم دینا اس بات کی دلیل ہے کہ حضرت ابراہیم کے خاندان کی وہ دعائیں قبول کرلی گئیں۔

ایک اور نکتہ

یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ہدیہ اور ہبہ کا عوض قبول کرنے سے قبل ہبہ کو لوٹانے کا حق باقی رہتا ہے۔ اگرچہ شوافع ہبہ کو قبل از عوض واپس کرنے کے قائل نہیں ہیں لیکن حنفیہ جواز مع الکراہتہ کے قائل ہیں تو گویا یہ مطلب ہوا کہ اگر اُمت محمدیہ کو عوض اور بدلہ کا حکم نہ ہوتا تو حضرت ابراہیم اور ان کے خاندان کو یہ حق رہتا کہ وہ اپنے ہدیہ کو واپس کرلیتے یعنی جو دعائیں انہوں نے اُمت محمدیہ کے حق میں کی تھیں اُس سے رجوع کرلیتے لیکن اب جبکہ اُمت محمدیہ کو ہبہ کے عوض کا حکم دیا گیا اور خاندانِ ابراہیمی کی دعاؤں کے بدلے میں پورے خاندان کو اُمت محمدیہ کے درود میں شریک کرلیا گیا تو ہبہ اور ہدیہ کے

رجوع کا احتمال بھی جاتا رہا۔
پانچواں نکتہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو درود شریف میں شریک کرنے کا یہ ہے کہ سیدنا ابراہیم علیہ السّلام نے اپنے لئے دعا کی تھی۔
واجعل لی لسان صدق فی الاخرین۔
(آنے والی نسلوں میں میرا ذکر خیر کے اور سچائی کے ساتھ جاری رکھ)
حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی یہ دعا قبول کر لی گئی اور اُمت محمدیہ جو آخری اُمت ہے اُس میں آپ کا ذکر جاری کیا گیا۔

ایک مشہور شبہ اور اس کا جواب

کما صلیت علی ابراھیم وعلی ال ابراھیم سے معلوم ہوتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے درود کو حضرت ابراہیمؑ کے درود سے تشبیہ دی گئی ہے یعنی حضرت کا درود مشبہ ہے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کا درود مشبہ بہ ہے اور مشبہ افضل ہوتا ہے۔ اس تقدیر پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا درود افضل ہوا جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درود سے۔ اس شبہ کے چند جواب حضرت ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے دیئے ہیں۔ اُن میں سے سہل ترین جواب یہ ہے کہ مشبہ بہ کا مشبہ سے افضل ہونا ضروری نہیں۔ بلکہ زیادہ واضح اور مشہور ہونا ضروری ہے کیونکہ تشبیہ اور تمثیل کا کم از کم فائدہ اتنا ہے کہ مشبہ بہ مشبہ سے زیادہ روشن

اور واضح ہو تاکہ سامع مشبہ کو سمجھ سکے۔

چونکہ صلوٰۃ ابراہیمی اہل کتاب اور مشرکین میں متعارف تھی اس لئے اس کو مشبہ بہ بنایا گیا۔

اے دل تو صبح و شام درود و سلام بھیج ۔ لے لے کے اُن کا نام درود و سلام بھیج
یارب تو اس پیامبرِ ذوالکرام کو ۔ ہر دم مرا پیام درود و سلام بھیج
اور جو کہ ہیں رسول کے اصحاب و اہلبیت ۔ اُن پر بھی تو مدام درود و سلام بھیج
گر شادکامئ دو جہاں تجھ کو چاہیئے ۔ ہو ہو کے شادکام درود و سلام بھیج

اُس سرورِ جہاں پہ یارب شبانہ روز
باالف احترام درود و سلام بھیج

درود و سلام کے مواقع

۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی جب سُنے یا زبان سے حضورؐ کا نام لے۔ اگر ایک مجلس میں کئی بار حضورؐ کا نام لے یا آپ کا نام سُنے تو امام طحاوی کے نزدیک ہر بار درود پڑھنا واجب ہے۔ لیکن مفتیٰ بہ قول یہ ہے کہ پہلی بار پڑھنا واجب ہے اور ہر بار پڑھنا مستحب ہے۔

۲۔ جب کسی مجلس میں بیٹھے تو اُٹھتے وقت درود شریف پڑھے۔

۳۔ جب اللہ تعالیٰ سے کوئی دعا کرے تو دعا سے پہلے اور دعا کے بعد درود شریف پڑھ لے۔

۴۔اذان کے بعد درود پڑھے اور پھر اللھم رب ھذہ الدعوۃ التامۃ کی دعا پڑھے۔

۵۔ وضو کے وقت ابن ماجہ کی ایک روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ وضو کے وقت درود شریف نہ پڑھنے سے وضو ناقص ہوتا ہے۔یعنی ثواب میں کمی ہو جاتی ہے۔

۶۔مسجد میں داخل ہوتے وقت اور اس سے باہر نکلتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ والسَّلَامُ علٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ پڑھنا مستحب ہے۔مسجد میں داخل ہوتے وقت اس سلام کے بعد یوں کہے۔اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِی اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

۷۔قعدۂ اخیر میں التحیات کے بعد نماز کے کسی رکن میں سوائے قعدۂ اخیرہ کے درود شریف نہ پڑھے۔اگر بیچ کے قعدے میں التحیات کے بعد درود پڑھ لے گا تو سجدۂ سہو کرنا ہوگا۔

۸۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کی زیارت کے وقت۔

۹۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لکھتے وقت بھی درود پڑھنا مستحب ہے۔بعض علماء نے فرمایا ہے کہ جب کوئی کتاب یا رسالہ لکھے تو بسم اللہ اور الحمد کے بعد درود شریف لکھے۔

۱۰۔رات کو تہجد کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے خدا کو وہ بندہ بہت پسند ہے جو رات کے آخری حصے میں چپکے سے اٹھتا ہے اور وضو کرتا ہے۔اللہ تعالیٰ کی حمد کرتا ہے حمد کے بعد درود پڑھتا ہے اور درود کے بعد قرآن شریف کی تلاوت کرتا ہے۔

۱۱۔ گناہوں کو یاد کرنے کے وقت۔
۱۲۔ بلا۔ وبا۔ اور عام پریشانی کے وقت۔
۱۳۔ جمعہ کے دن درود شریف کی کثرت مستحب ہے۔
۱۴۔ ماہِ شعبان میں بھی درود شریف کی کثرت کو علماء نے مستحب کہا ہے۔
۱۵۔ بعض علماء کے نزدیک مصافحہ کے وقت بھی درود شریف پڑھنا مستحب ہے۔

درود شریف کے آداب

۱۔ درود شریف پڑھنے والے کو چاہیے کہ بدن اور کپڑے پاک صاف رکھے۔

۲۔ بے وضو بھی درود پڑھنا جائز ہے۔ لیکن اگر وضو کے ساتھ پڑھے تو سبحان اللہ یہ بہت ہی اچھا ہے۔

۳۔ جب حضورؐ کا نام لکھے تو صلی اللہ علیہ وسلم پورا درود لکھے اس میں کوتاہی نہ کرے۔ ایک شخص کی عادت تھی کہ جب حدیث کی کتاب میں حضورؐ کا نام لکھتا تو کاغذ کی کمی کا خیال کرتے ہوئے آپ کے نام کے ساتھ درود شریف نہ لکھتا تھا۔ چنانچہ اس کے سیدھے ہاتھ کو ایسا مرض ہوا کہ تمام ہاتھ گل گیا۔

۴۔ ایک شخص صلی اللہ تو لکھتا تھا مگر وسلّم نہ لکھتا تھا۔ اس نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ آپ فرماتے ہیں اے شخص تو اپنی چالیس نیکیاں کیوں کم کرتا ہے۔ اگر وسلّم بھی لکھا کرے تو تیری چالیس نیکیاں بڑھ جائیں۔

۵- درود شریف پڑھتے وقت اختصار میں سکون کی ضرورت ہے۔ اطمینان وسکون کے ساتھ درود شریف پڑھنا چاہئے۔

درود شریف کے آداب وغیرہ کے سلسلہ میں میرا ایک مضمون اخبار الجمعیۃ میں شائع ہوا تھا جو بعد میں پاک زندگی کے مضامین کے ساتھ طبع ہوا۔ جن حضرات کو مزید تفصیل مطلوب ہوں ان کے لئے "پاک زندگی" کا مطالعہ ضروری ہے۔

نوٹ:- پاک زندگی کا مضمون بھی اس کے اخیر میں شامل کردیا گیا ہے۔

تیسراباب۔

اس باب میں درود شریف کے متعلق چند حکایتیں ذکر کی گئی ہیں۔

۱۔صاحب تنبیہ الغافلین حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے ایک واقعہ نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے حج کے موقعہ پر ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ہر قدم پر اور حج کے ہر رکن کی ادائیگی پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا تھا حضرت سفیان رحؒ نے یہ حالت دیکھ کر کہا۔ اللہ کے بندے کچھ درود کے علاوہ بھی جانتا ہے۔ اس نے حضرت سفیان علیہ الرحمۃ سے ان کا نام دریافت کیا۔ نام معلوم ہونے کے بعد اس نے کہا اگر آپ اپنے زمانے کے کاملین سے نہ ہوتے تو میں کبھی یہ راز آپ پر ظاہر نہ کرتا۔

میں اپنے باپ کے ساتھ ایک دفعہ حج کو گیا۔ اتفاقاً میرا باپ راستہ میں فوت ہو گیا۔ میں تجہیز و تکفین میں مشغول تھا کہ اس کا چہرہ مسخ ہو گیا۔ اس کی یہ حالت دیکھ کر میں اپنی مسافری اور مصیبت پر رونے لگا۔ حالتِ گریہ میں کچھ غشی بھی ہو گئی۔ دیکھتا ہوں ایک نہایت ہی حسین شخص جن کے کپڑے خوشبو میں معطر اس سے پیشتر نہ ایسی صورت نظر سے گذری نہ یہ خوشبو سونگھنے میں آئی یکایک تشریف لائے اور میرے چہرے سے کپڑا اٹھا کر اس کے

مُنہ پر ہاتھ پھیرا۔ میں دیکھتا ہوں کہ میرے والد کا چہرہ مثل چاند کے چمک اُٹھا۔ میں نے اسی حالت میں اس جوان عربی کا دامن پکڑ کر کہا۔

آپ یہ تو فرمائیے آپ کا نام کیا ہے۔ انہوں نے مسکرا کر میری طرف دیکھا اور فرمایا مجھے محمدؐ بن عبداللہ کہتے ہیں۔ میں یہ سنتے ہی آپ کو لپٹ گیا اور رو کر کہا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں آپ نے اس دشت میں کیوں تکلیف فرمائی۔

حضورؐ نے ارشاد فرمایا تیرا باپ اگرچہ فاسق تھا لیکن مجھ پر کثرت سے درود پڑھتا تھا۔ جب مجھ کو اس کی مصیبت پر اطلاع ہوئی تو میں اس کے چہرے کی اصلاح کے لئے یہاں آیا۔ میں نے عرض کی حضورؐ کچھ نصیحت فرما دیجئے۔ ارشاد فرمایا ہر وقت درود پڑھا کر۔ اے سفیان میں بیدار ہوا تو میں نے اپنے باپ کو اسی طرح چمکتا ہوا پایا۔ اُس دن سے میں نے درود شریف کو اپنا وظیفہ بنا لیا ہے۔

صاحب نزہتہ المجالس ایک صالح شخص سے روایت کرتے ہیں۔ کہ انہوں نے یمن میں ایک شخص کو دیکھا جو اندھا بھی تھا اور گونگا بھی۔ اور کوڑھی بھی۔ لوگوں سے اس کی حالت دریافت کی تو معلوم ہوا کہ یہ شخص نہایت خوش الحان قاری تھا۔ اس نے ایک دن آیۃ ان اللہ وملٰئکتہٗ یصلون علی النبی کی بجائے یصلون علیٰ پڑھا جس کا مطلب یہ تھا کہ اللہ اور اس کے فرشتے مجھ پر درود بھیجتے ہیں۔ پس یہ کہنا تھا کہ ان تمام بیماریوں میں مبتلا ہو گیا۔

۳۔ صاحب نزہتہ المجالس فرماتے ہیں کہ ایک شخص ظالم بادشاہ سے

ڈر کر بھاگا۔ اور جنگل میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ہزار بار درود پڑھا اور پھر عرض کی۔ الٰہی میں تیرے حبیبؐ کے وسیلہ سے اس ظالم سے پناہ مانگتا ہوں۔ ابھی دعا سے فارغ نہ ہوا تھا کہ آواز آئی۔ محمدؐ تمام وسیلوں سے اچھا وسیلہ ہے ہم نے تیری دعا قبول کر لی اور تیرے دشمن کو ہلاک کر دیا۔ جب وہ شہر میں آیا تو معلوم ہوا کہ بادشاہ مر گیا۔

۴۔ صاحب معارج فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام پر درود بھیجنے میں کاہلی کرتا تھا، ایک شب کو آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی۔ دیکھا کہ حضورؐ نے اس کی جانب توجہ نہ فرمائی اور اپنا روئے مبارک اُس کی جانب سے پھیر لیا۔ یہ دوسری طرف حاضر ہوا تو آپ نے تیسری جانب توجہ فرمائی۔ اُس نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ مجھ سے ناراض ہیں آپ نے فرمایا کہ میں تجھے نہیں جانتا کہ تو کون ہے۔ اُس نے عرض کی کہ حضورؐ آپ کا اُمتی ہوں اور میں نے علماء سے سُنا ہے کہ آپ اپنی اُمت کو پہچانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا بے شک لیکن میری معرفت درود پر موقوف ہے۔ تو مجھ پر درود نہیں بھیجتا۔ یہ سنتے ہی اُس کی آنکھ کھل گئی اور اس نے ہزار بار روز درود کا التزام کر لیا۔ ایک دن زیارت کا اتفاق ہوا تو آپ نے اس شخص سے مسکرا کر ملاقات فرمائی۔

۵۔ ایک عابد شخص پانچ سو درہم کا مقروض تھا۔ اُس نے خواب میں حضورؐ کو یہ فرماتے دیکھا کہ نیشاپور کے ابوالحسن نامی قاضی سے میرا سلام کہہ اور میری جانب سے کہہ دے کہ وہ تیرا قرضہ ادا کر دے۔ اُس عابد نے عرض کی

حضورﷺ وہ قاضی میرے خواب کا یقین کس طرح کرے گا۔ ارشاد ہوا وہ روز و
شب کو مجھ پر سو بار درود پڑھتا ہے۔ لیکن شب گذشتہ میں وہ کسی وجہ
سے مجھ پر درود نہ پڑھ سکا اور اس کے اس درود نہ پڑھنے کو بجز اس کے
کوئی نہیں جانتا۔ اگر وہ تجھ سے نشان طلب کرے تو بس اتنا پتہ کافی ہے۔
عابد نے صبح کو قاضی صاحب سے تمام واقعہ بیان کر دیا۔ قاضی نے یہ سُن کر
پروردگار کے سامنے شکر کا سجدہ ادا کیا اور عابد کو ڈھائی ہزار درہم دئے۔ ہزار
اس بشارت کے بدلے میں اور ہزار اس عابد کی تشریف آوری کے صلے میں
اور پانچسو اس کے قرضے کے۔ اور آئندہ کے لئے حکم دیا کہ جب آپ کو ضرورت
ہو بے تکلف تشریف لاکر مجھ سے کہدیا کیجئے۔

۴۔ صاحب نزہتہ المجالس ایک نیک بخت شخص کا واقعہ نقل کرتے ہیں
کہ اُس نے ہر دن کے لئے درود شریف کی ایک تعداد مقرر کر رکھی تھی کبھی اس
تعداد معینہ سے کمی نہ کرتا تھا۔ ایک روز اُس نے خواب میں دیکھا کہ حضورﷺ
اُس کے مکان پر تشریف لائے ہیں اور فرماتے ہیں اپنا وہ مبارک مُنہ جس سے
تو مجھ پر درود پڑھتا ہے قریب لا تاکہ اسے بوسہ دوں۔ اُس نے شرم
سے مُنہ نیچے کر لیا تو حضورﷺ نے اُس کے رخساروں کو بوسہ دیا۔ اُس شخص
نے خواب سے بیدار ہو کر اپنے تمام گھر کو تیز خوشبو سے معطر پایا۔

شد کمند دل رگ جاں موئے گیسوئے تو ‏— کعبہ و محراب کعبہ روئے تو ابروئے تو
دیدۂ تو نرگس بستان مازاغ البصر ‏— سرو گلزار خلیل اللہ قد دلجوئے تو
کے تواند شکر ایں ربط نہاں ہر موئے من ‏— رشتہ در گردنم انداختہ ہر موئے تو

درود عالم اندر عالم خوش ہمی آید مرا ‏— مادئے تو یا روئے تو یا کوئے تو یا خوئے تو
سکۂ مہر تو میدارد جہاں زیر نگیں ‏— ہم حجازت زیر فرماں ہم عجم ہندوئے تو
مہر تاباں ذرہ کمتر ز تاب روئے تو ‏— آب حیواں قطرہ کمتر ز آب روئے تو
آرزو دارم شفاعت را کہ در یوم الحساب ‏— تو بہ بینی جانب حق من ببینم سوئے تو
رو کشش صد نافہ تاتار باشد دل ز غزل ‏— گر صبا جنباند آں گیسوئے عنبر بوئے تو
غمزہ را نازم کہ حل مشکلات محشر است ‏— شد کلید محفل ابواب جناں ابروئے تو

آں چناں بار امانت دیں چنیں نازک تنی
آفریں صد آفریں بر دست و بر بازوئے تو

۵۔ حضرت شبلی علیہ الرحمۃ کی خدمت میں ایک عورت نے آکر عرض کی حضور میری بیٹی کو انتقال کئے ہوئے چند ماہ کا عرصہ ہوا آج تک خواب میں نہیں دیکھا شبلی علیہ الرحمۃ نے دعا کی اور فرمایا فلاں روز تو اُس کو خواب میں دیکھے گی۔ عورت پھر ایک روز روتی ہوئی آئی اور کہا حضور میں نے اُس کو خواب میں دیکھا لیکن سخت عذاب میں مبتلا ہے۔ آپ نے فرمایا تو اُس کے لئے دعائے مغفرت کرتی رہ اللہ تعالیٰ بخش دے گا۔

ایک عرصہ کے بعد شبلی علیہ الرحمۃ نے خواب میں دیکھا کہ ایک عورت نہایت حسین جنت میں تخت پر بیٹھی ہوئی ہے۔ اُس نے شبلی رح سے کہا آپ مجھے جانتے ہیں۔ شبلی رح نے انکار کیا۔ عورت نے کہا میں اُس بڑھیا کی بیٹی ہوں جو آپ کے پاس دعا کے لئے آئی تھی۔ حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ نے اس لڑکی سے نجات کا سبب دریافت کیا۔ لڑکی بولی ایک شخص نے قبرستان سے گذرتے ہوئے

ایک بار درود کا ثواب مُردوں کو بخشا۔ جناب باری کا ارشاد ہوا۔ ادفعنا العذاب منھم ببرکۃ ثواب صلوٰۃ ھٰذا الرجل۔ اے شبلی گورستان میں پانچسو پچاس مُردے عذاب میں مبتلا تھے سب سے عذاب اُٹھا لیا گیا۔ میں بھی انہیں میں شریک ہوں۔

۸۔ صاحب روضۃ الفائق ایک بزرگ کا واقعہ ذکر کرتے ہیں۔ ان کے پڑوس میں ایک شخص نہایت ہی گنہگار رہتا تھا۔ اُس کے مرنے کے بعد اُنہوں نے اُس کو جنت کے باغوں میں ایک اعلیٰ درجہ کے گھوڑے پر سوار دیکھ کر تعجب سے دریافت کیا بما نلت ھٰذہ الکرامۃ تجھے یہ مرتبہ کیونکر حاصل ہوا۔ اُس نے کہا میں ایک دن وعظ کی مجلس میں گذرا جہاں ممبر پر ایک محدث بیٹھا ہوا درود شریف کے فضائل بیان کر رہا تھا۔ اس نے اثناء وعظ میں حاضرین سے پکار کر درود پڑھنے کی خواہش کی۔ اور خود بھی پکار کر پڑھا۔ چونکہ میں بھی اس وقت وہاں موجود تھا۔ اُن کے ساتھ درود شریف پڑھنے میں شریک ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے اس درود کی برکت سے مجھ کو بخش دیا۔

۹۔ صاحب نزہۃ المجالس فرماتے ہیں بلخ میں ایک بڑے رئیس نے مرنے کے بعد دو لڑکے وارث چھوڑے۔ ورثہ کے مال میں علاوہ اور چیزوں کے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تین موئے مبارک بھی تھے۔ ہر ایک نے ایک ایک بال لیا۔ تیسرے بال کی نسبت بڑے بھائی نے آدھا آدھا بانٹنے کی خواہش کی۔ لیکن چھوٹے بھائی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و توقیر کے لحاظ سے کہا۔ میں کبھی اس کو پسند نہ کروں گا بلکہ اس سے خوش ہوں کہ تم ثابت مال

اپنے ہی پاس رکھو۔ بڑے بھائی نے کہا کیا تم اس کو پسند کرتے ہو کہ تمام اپنے حصہ کا مال دے دو اور میں تمہیں یہ تینوں بال دے دوں۔ چھوٹے بھائی نے اس تبادلہ کو بخوشی منظور کر لیا۔ ہمیشہ ان تینوں بالوں کی زیارت کرتا اور درود کا ثواب حضورؐ کو پہنچاتا۔ ایک عرصہ کے بعد بڑا بھائی نہایت فقیر اور محتاج ہو گیا۔ اس نے ایک دن خواب میں حضورؐ کو دیکھ کر اپنی مفلسی کی شکایت کی۔ آپ نے جواب میں فرمایا اے بدبخت تو نے میرے بالوں سے بے رغبتی کی ان کے مقابلے میں دنیا کو پسند کیا۔

تیرے چھوٹے بھائی نے ان بالوں کی برکت سے سعادت دارین حاصل کر لی۔ یہ خواب سے جاگا اور اپنے چھوٹے بھائی کے خادموں میں سے ایک خادم بن گیا۔

۱۰۔ صاحب معارج فرماتے ہیں کہ ایک دن محمد بن عمر حضرت احمد بن موسیٰ بن مجاہد مصری کی خدمت میں بیٹھے تھے۔ کہ یکایک شبلی علیہ الرحمۃ تشریف لائے۔ احمد بن موسیٰ ان کو آتا دیکھ کر اٹھے اور بغل میں لے کر ان کی پیشانی کو بوسہ دیا محمد بن عمر نے متعجب ہو کر عرض کیا حضرت ان کو تو لوگ دیوانہ اور مجنون کہتے ہیں۔

آپ نے ان کی اسقدر تعظیم کیوں کی احمد بن موسیٰ نے فرمایا میں نے تو وہی معاملہ کیا جو شبلی سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عالم شہود میں کیا تھا۔ میں ایک دن حضورؐ کی خدمت میں بیٹھا تھا کہ شبلی بھی اپنی عاشقانہ رفتار سے مجلس میں تشریف لائے تو حضورؐ نے اپنے سینے سے لگا کر ان کی

پیشانی کو بوسہ دیا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شبلی کو یہ مرتبہ کون سے فعل کے بدلے میں عنایت ہوا۔ سرکار عالی نے ارشاد فرمایا یہ ہر نماز کے بعد آیت لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ کی تلاوت کرتا ہے۔

۱۱۔ صاحب تحفہ حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ کا ایک اور واقعہ نقل کرتے ہیں کہ جب اُن کے ایک پڑوسی کا انتقال ہوا تو انھوں نے خواب میں اس کو دیکھ کر کیفیت دریافت فرمائی۔

اُس نے عرض کیا اے شبلی رح مجھے قبر میں عذاب کے فرشتوں نے گھیر لیا۔ قریب تھا کہ مجھ پر عذاب شروع کیا جائے۔ یکایک ایک نہایت حسین شخص آیا اور عذاب کے فرشتوں کو ہٹا دیا۔ میں نے اُس سے کہا اے میرے محسن آپ کون ہیں کہ ایسی مشکل میں مجھ پر کرم فرمایا۔ اُس نے جواب دیا تو دنیا میں کثرت سے درود پڑھتا تھا۔ اللہ تعالےٰ نے اس نیک عمل کو ایک انسانی صورت عنایت فرمادی ہے۔ میں وہی تیرا عمل ہوں جو جنت تک تیرے ہمراہ رہونگا تجھے مبارکی ہو تو ہر قسم کے عذاب سے محفوظ ہے۔

۱۲۔ صاحب معارج ابن فاکہانی سے ایک بزرگ شیخ صالح موسےٰ ضریر کا واقعہ نقل کرتے ہیں کہ وہ ایک دفعہ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ دریا کا سفر کر رہے تھے۔ اتفاق سے دریا میں طوفان آگیا اور جہاز خطرے میں پڑ گیا یہاں تک کہ لوگ مایوس ہو گئے اور ایک دوسرے سے رخصت ہونے لگے اور ہر شخص اپنی

اپنی موت کی تیاری کرنے لگا موسیٰ ضریر فرماتے ہیں کہ مجھ کو کچھ غنودگی آگئی اور تھوڑی دیر کے لئے میری آنکھ جھپک گئی۔ میں نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ مجھ کو ایک درود تعلیم فرمارہے ہیں اور فرماتے ہیں کہ جہاز کے مسافر اس درود کو ایک ہزار بار پڑھیں۔ میں نے خواب سے بیدار ہو کر وہ درود لوگوں کو بتایا جہاز کے مسافروں نے پڑھنا شروع کیا۔ شاید تین سو مرتبہ پڑھا ہوگا کہ جہاز طوفان سے نکل گیا۔ وہ درود شریف یہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

۳۔ حضرت عبداللہ بن عمر قواریری سے منقول ہے وہ فرماتے ہیں میرے ایک پڑوسی کا انتقال ہو گیا۔ میں نے اس کو خواب میں دیکھ کر دریافت کیا تیرے ساتھ کیا معاملہ ہوا۔ اس نے کہا مجھے بخش دیا گیا۔ میں نے بخشش کا سبب دریافت کیا اس نے کہا میری عادت تھی کہ جب حضورؐ کا نام کتاب میں لکھتا تو صلی اللہ علیہ وسلم بھی لکھا کرتا تھا۔ اس درود کے صلے میں مجھے وہ کچھ دیا گیا جو کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کان نے سنا۔ نہ کسی کے دل میں ان نعمتوں کا کبھی خیال آیا۔

۴۔ صاحب نزہۃ المجالس فرماتے ہیں ایک دن حضورؐ کے سامنے

ایک اعرابی کو پکڑ لائے اور کہا یا رسول اللہ اس شخص نے فلاں کی اونٹنی چرائی ہے۔
حضور ﷺ اس سے استفسار ہی فرما رہے تھے کہ حضرت جبریل علیہ السّلام نے
آکر اس تہمت کی تغلیط کر دی۔ حضور ﷺ نے اس شخص سے دریافت کیا تو کیا عمل
کرتا ہے۔ اُس نے عرض کی یا رسول اللہ ہر روز بلاناغہ سو بار درود پڑھتا
ہوں۔ آپ نے فرمایا تو نے دنیا و آخرت دونوں کے عذابوں سے نجات پائی۔

۱۵۔ ایک نیک بخت شخص نے حضور ﷺ کو خواب میں دیکھ کر عرض کیا یا رسول اللہ
فلاں شخص نے مجھ سے آپ کی حدیث بیان کی ہے کہ آپ نے فرمایا جو شخص
مجھ پر جمعہ کے دن سو مرتبہ درود پڑھیگا اُس کے اسّی برس کے گناہ معاف
فرما دئے جائیں گے۔ آپ نے فرمایا بے شک یہ میری ہی حدیث ہے۔

۱۶۔ صاحب نزہۃ ابن الملقن کی حدائق سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک
لائق آدمی کو کسی نے مرنے کے بعد خواب میں دیکھ کر دریافت کیا۔ خدا تعالیٰ نے
تیرے ساتھ کیا برتاؤ کیا۔ اُس نے کہا جب میں خدا تعالےٰ کے سامنے پیش کیا
گیا تو فرشتوں کو حکم ہوا کہ اس کے اعمال وزن کرو۔ فرشتوں نے میرے
تمام جرائم اور سیہ کاریوں اور میرے ان درودوں کا جو میں نے وقتاً فوقتاً
پڑھے تھے موازنہ کیا۔ اور آخر کار درود میرے گناہوں سے زیادہ پائے
گئے۔ ارشاد ہوا اتنا ہی کافی ہے اس کا حساب مت کرو اور اس کو جنت
میں لے جاؤ۔

۱۷۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ مدارج میں فرماتے ہیں۔
کہ جب حضرت آدم علیہ السّلام کے جسم میں روح پھونکی گئی۔ تو آپ کی آنکھ

سب سے پیشتر جنت کے دروازے پر پڑی۔ آپ نے اس پر لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ لکھا ہوا دیکھ کر تعجب سے دریافت کیا۔ کیا آپ نے مجھ سے بھی کسی کو زیادہ عزت والا پیدا کیا ہے۔ ارشاد ہوا بے شک ایک نبی کو میں نے بہت بزرگی عنایت کی ہے۔ ؎

محمد میں یہ خوبیاں ہیں جمیع ۔۔۔ شجیعٌ منیعٌ رفیعٌ شفیعٌ

یہاں سنگ ریزے ہوئے کلمہ گو ۔۔۔ وہاں بہر یوسف تھا شاہد رضیع

نہ ہے شانِ سرکار پیغمبری ۔۔۔ مطاع زمانہ ہیں جن کے مطیع

جب حضرت حوّا پیدا ہوئیں اور حضرت آدم علیہ السّلام نے ان کی جانب رغبت ظاہر کی تو ارشاد ہوا۔ اے آدم ؑ اس کا مہر ادا کر دو۔ عرض کی الٰہ العالمین مہر کی مقدار اور جنس کیا ہے۔ حکم ہوا جن کا نام تم نے جنت کے دروازے پر لکھا ہوا دیکھا تھا اُن پر سَو بار درود بھیجو۔ بعض روایتوں میں بیس بار اور بعض میں تین بار بھی آیا ہے۔

حضرت آدم ؑ حضور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کے بعد حضرت حوّا کو اپنے تصرف میں لائے۔

انت الذی صل علیک اللہ یا ۔۔۔ خیر الوریٰ فی ذکرہٖ وکذا اقویٰ

صلی علیک وکان ذالک مھرھا ۔۔۔ والحور بین مھلل ومکبر

وابوک آدم لزدای حوا وقد ۔۔۔ زینت بانواع الحلی والجوہر

انت الذی حقا علیہ سلمت ۔۔۔ وحش الفلا فی کل بر مقفر

صلی علیک اللہ یا خیر الوریٰ ۔۔۔ ماناح قمری بغصن اخضر

۸۸۔ صاحب روضۃ الفائق ایک عارف کا قصہ نقل فرماتے ہیں کہ وہ ایک دن نماز میں درود بھول گئے کہتے ہیں جب میں سویا تو حضورؐ کو خواب میں دیکھا آپ فرماتے ہیں۔ آج تو نے مجھ پر درود نہ پڑھا۔ میں نے عرض کیا حضورؐ مجھے درود یاد نہ رہا۔ لیکن درود کے بجائے اللہ عزوجل کی ثنا تو بیان کی تھی آپؐ نے فرمایا تجھے خبر نہیں کہ حق جل وعلا شانہٗ کسی کی ثنا یا دعا بغیر مجھ پر درود پڑھے قبول نہیں فرماتا اور نہ ایسے شخص کی حاجت اور ضرورت کو پورا کرتا ہے۔

الٰہی ربنا صل وسلم ۔۔۔ بحسب شان وشایان محمدؐ
نثار خاکِ پائے مصطفےٰ میں ۔۔۔ مرے ماں باپ قربان محمدؐ
نہ ہے رتبہ نہ ہے شان محمدؐ ۔۔۔ کہ مصحف ہے ثنا خوانِ محمدؐ
نظر خورشید پر کس طرح ٹھہرے ۔۔۔ ہے عکس روئے تابان محمدؐ
ہمیشہ رحمتیں نازل ہوں تیری ۔۔۔ بجان پاک خویشان محمدؐ
فرشتے ہر بشر کے ہیں نگہبان ۔۔۔ مگر حق ہے نگہبان محمدؐ
قسم کھاتا ہے جس کی رب باری ۔۔۔ پیاری ہے بہت جان محمدؐ
سوا نیزے پہ ہو جس روز سورج ۔۔۔ رہوں میں زیر دامان محمدؐ
ہوئے ہم آدمی احساں خدا کا ۔۔۔ ملا اسلام احسان محمدؐ
غلامانِ محمدؐ ہیں سلاطین ۔۔۔ سلاطین ہیں غلامان محمدؐ

صداقت پہ وما ینطق ہے شاہد
کلام حق ہے فرمان محمدؐ

۱۹۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک بدوی حضورؐ کی خدمت میں اپنی اونٹنی کو مسجد کے دروازے پر باندھ کر حاضر ہوا۔ جب آپؐ سے باتیں کر کے واپسی کا ارادہ کیا تو اصحاب رضوان اللہ علیہم اجمعین نے فرمایا یا رسول اللہ یہ اونٹنی مسروقہ ہے۔ آپ نے یہ سُن کر اس شخص سے فرمایا کیا واقعی یہ لوگ اپنے بیان میں سچے ہیں؟ بدوی نے اپنی گردن جھکا لی اور شرمندگی کے باعث اپنی انگلی سے زمین کریدنے لگا۔ اللہ تعالیٰ نے اونٹنی کو گویا کر دیا اور اُس نے پکار کر کہا۔ یا رسول اللہ قسم ہے اُس ذات کی جس نے آپ کو بشیر و نذیر بنا کر بھیجا ہے۔ اس شخص کی میں زرخرید ہوں۔ بلکہ مجھ کو فلاں شخص نے چرایا تھا اور اس بے گناہ کو خواہ مخواہ بدنام کیا جا رہا ہے۔

حضورؐ نے فرمایا اے اعرابی سچ بتا تو نے سر جھکا کر کیا پڑھا تھا۔
اعرابی نے کہا حضورؐ میں نے یہ درود پڑھا تھا۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ لَسْتَ بِرَبٍّ اَسْتَحْدَثْنَاكَ وَلَا مَعَكَ اِلٰهٌ اَعَانَكَ عَلٰی خَلْقِكَ وَلَا مَعَكَ رَبٌّ نَشُكُّ فِیْ رُبُوْبِیَّتِكَ اَنْتَ رَبُّنَا كَمَا نَقُوْلُ وَفَوْقَ مَا يَقُوْلُ الْقَائِلُوْنَ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُبَرِّئَنِیْ بِبَرَاءَتِیْ۔

حضورؐ نے فرمایا قسم ہے مجھ کو اُس ذات کی جس نے مجھ کو بزرگی عنایت کی ہے۔ میں نے دیکھا کہ مدینہ کی گلیاں فرشتوں سے لبریز ہو گئیں اور سب اِس درود کے لکھنے میں مشغول ہیں۔ پس جس شخص کو ایسی مصیبت

پیش آئے تو وہ اس دعا کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی بھی مثل تیرے ہدایت فرمائے گا۔

۲۰۔ دمیری حیوٰۃ الحیوان میں طبرانی سے نقل کرتے ہیں حضرت زید ابن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو ایک غزوے کی واپسی میں بدوی ملا جو اونٹ کی نکیل پکڑے ہوئے حضور کی خدمت میں آیا اور سلام کر کے بیٹھ گیا۔ دیر تک باتیں کرتا رہا۔ اتنے میں ایک شخص بھاگا ہوا آیا اور اس نے کہا یا رسول اللہؐ یہ اونٹنی میری ہے۔ آپ نے اعرابی سے دریافت کیا وہ خاموش بیٹھا رہا۔ اور دوسری روایت میں ہے کہ صحابہ نے بھی اس کی موافقت کی اور حضورؐ نے قطع ید کا حکم بھی دے دیا۔ جب اس کا ہاتھ کاٹنے کو لے گئے تو اونٹ نے کہدیا کہ وہ میری چوری سے بری ہے۔ حضور نے فرمایا کہ کوئی شخص اس کو لا سکتا ہے۔ یہ سن کر بہت سے بدری صحابی جو جنگ بدر میں شریک تھے) دوڑے اور اس کو واپس لائے۔ آپؐ نے فرمایا اے اعرابی تو نے کیا پڑھا۔ میں دیکھتا ہوں کہ فرشتوں کے جھگڑے کے سبب زمین پر تل دھرنے کی نہیں۔ اس نے عرض کی یا رسول اللہؐ میں نے آپ پر درود پڑھا تھا جس کے الفاظ یہ تھے:۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا تَبْقٰی مِنْ صَلٰوتِکَ شَیْءٌ وَّسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا تَبْقٰی مِنْ سَلَامِکَ شَیْءٌ وَّارْحَمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا تَبْقٰی مِنْ رَّحْمَتِکَ شَیْءٌ۔

بعض بزرگوں نے اس درود شریف کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لئے مجرب بتایا ہے۔ جو شخص خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

کی زیارت سے مشرف ہونا چاہتا ہو اُسے چاہئے کہ اکیس دن تک عشا کی نماز کے بعد سو مرتبہ یا وضو یہ درود شریف پڑھے۔

اور کسی سے کلام کئے بغیر اُسی جگہ سو جائے انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔

۱۲۔ صاحب روض الفائق نقل کرتے ہیں ملیک لڑکی فاسقہ کو اُس کی ماں ہمیشہ توبہ کے لئے نصیحت کرتی لیکن وہ کم بخت اس کو ہنسی جواب دیدیتی یہاں تک کہ فوت ہو گئی۔ ماں بے چاری ماتا کی ماری کو سخت افسوس ہوا کہ دیکھئے گناہوں کی پاداش میں اس کے ساتھ کیا سلوک ہوتا ہے۔

بار بار دعائیں مانگتی یا اللہ میری بچی کو عذاب سے محفوظ رکھیو۔ ایک دن اُس نے خواب میں دیکھا کہ اُس کی لڑکی امید کے خلاف نہایت ہی عیش و آرام میں ہے۔

اس نے تعجب سے دریافت کیا بیٹی یہ کیا حالت ہے واقعی تو آرام میں ہے یا یہ محض میری تسلی کی جا رہی ہے۔ لڑکی نے جواب دیا۔ اماں میں اپنے گناہوں کے سبب عرصہ دراز تک عذاب میں مبتلا رہی۔ لیکن ایک گناہ گار شخص کا قبرستان میں گذر ہوا۔ وہ قبروں کی شکستہ حالت کو دیکھ کر رو پڑا مُردوں کی غربت اور بیکسی سے اُس کا دل بھر آیا اور اُس نے اُسی وقت تمام گناہوں سے توبہ کی اور جب اُس کے دل نے توبہ کی مقبولیت کے متعلق شہادت دے دی تو اُس نے نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم پر سو دفعہ درود اور کچھ قرآن شریف پڑھ کر گورستان کے مُردوں کو بخش دیا۔ اس کی برکت سے تمام گناہ گار مُردوں کی نجات ہو گئی اور ان کو بخش دیا گیا۔

۲۲- عیسیٰ بن عباد نے ابو الفضل الکندی سے خواب میں دریافت کیا مرنے کے بعد آپ سے کس قسم کا معاملہ کیا گیا؟ انہوں نے جواب دیا میرے ہاتھ کی دونوں انگلیوں نے مجھے نجات دلوائی۔ عیسیٰ نے متعجب ہوکر کہا یہ راز سمجھ میں نہیں آتا۔ انہوں نے کہا جب میں کتاب میں حضورؐ کا نام لکھتا تو آپ کے اسم گرامی کے بعد صلی اللہ علیہ وسلم لکھا کرتا تھا۔

۲۳- صاحب معارج حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا واقعہ نقل کرتے ہیں کہ ان سے کسی نے وفات کے بعد دریافت کیا۔ حق تعالیٰ جل شانہٗ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ انہوں نے جواب دیا مجھے اس درود کے باعث بخش دیا جو میں جمعہ کی شب میں پڑھا کرتا تھا۔ درود یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ۔

۲۴- امام غزالیؒ اپنی احیا میں حضرت ابی الحسن شافعیؒ کا واقعہ نقل فرماتے ہیں انہوں نے حضرت رسول مقبول علیہ السلام کو خواب میں دیکھ کر عرض کیا حضورؐ امام شافعیؒ نے اپنی کتاب کے شروع میں یہ درود لکھا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ۔ آپ کی جانب سے شافعیؒ کو صلے میں کیا ملا۔ حضورؐ نے فرمایا قیامت کو اسے میدان حساب میں آنے کی تکلیف نہ دی جائے گی۔

۲۵- ابو ذرعہ رحمۃ اللہ علیہ نے ایک شخص کو خواب میں دیکھا کہ وہ فرشتوں

کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہے۔ ابوذرعہ نے اس سے اس مرتبہ کی وجہ دریافت کی اُس نے کہا میں نے دس لاکھ حدیثیں لکھی ہیں۔ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام آتا۔ میں آپ کے نام کے بعد درود لکھتا اس درود کی برکت سے مجھے یہ ثواب اور مرتبہ ملا ہے۔

لقد جاءنا فینا رسول کریم — وبالمومنین رؤف رحیم
رسول لہ لیس فی الانبیاء — مثیل ندید عدیل سہیم
بعون الالہ الواحد بلغی — صلاتی علی روحہ یا نسیم
وسلم الٰہی علی المصطفیٰ — الی یوم تحیی العظام الرمیم

چوتھا باب۔

اس میں درود وسلام کے کلمات کا ذکر کیا جائے گا۔

اگرچہ احادیث صحیحہ مرفوعہ اور موقوفہ میں درود وسلام کے بیشمار کلمات منقول ہیں۔ احادیث کے علاوہ علماء اور مشائخ سے بھی لاتعداد لاتحصیٰ کلمات منقول ہیں۔ ان تمام کلمات کی گنجائش اس مختصر رسالے میں ناممکن ہے۔ ایسے حضرات جن کو مختلف کلمات کا ذوق ہو اُن کو چاہیئے کہ دلائل الخیرات کا ورد کیا کریں۔ اس رسالے میں چند کلمات درود وسلام کے مشہور روایات و آثار سے نقل کئے جاتے ہیں۔

صاحب درمنثور کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب آیت اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا نازل ہوئی تو ہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو سلام عرض کرنا تو آتا ہے۔ لیکن صلوٰۃ کا طریقہ ہمیں معلوم نہیں۔ آپ نے فرمایا جب تم مجھ پر درود بھیجو تو اس طرح کہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

صاحب درمنثور نے یہ روایت چند طریقوں سے باختلاف الفاظ بیان کی ہے۔ صرف ان روایتوں کو ذکر کیا جاتا ہے جس میں درود کے الفاظ بھی مختلف ہیں تاکہ قارئین جو درود آسان اور سہل سمجھیں اسے اختیار کریں۔

دوسری روایت حضرت ابن عباس سے ہے کہ ہم نے اس آیت کو سنکر کہا یارسول اللہ السَّلَامُ عَلَیْكَ ہمیں آتا ہے آپ صلوٰۃ کا طریقہ تعلیم فرمائیے۔ آپ نے فرمایا یوں کہو اَللّٰهُمَّ صَلِّ الخ اس روایت میں اتنے الفاظ اور زیادہ ہیں۔ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا كَمَا رَحِمْتَ اٰلَ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

تیسری روایت حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ ہم نے کہا یارسول اللہ ھٰذا السلام قد عرفناہ فکیف الصلوٰۃ آپ نے فرمایا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

چوتھی روایت حضرت عبداللہ بن مسعود رض سے ہے۔ اس میں حضور نے صرف یہ الفاظ فرمائے ہیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ۔

پانچویں روایت عبدالرزاق بن ابی شیبہ عبد بن حمید۔ بخاری۔ مسلم۔ ترمذی وابوداؤد۔ نسائی۔ ابن ماجہ اور ابن مردویہ نے کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے۔ ایک شخص نے حضور سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اَمَّا السَّلَامُ عَلَيْكَ فَقَدْ عَلِمْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلٰوةُ عَلَيْكَ۔

حضور سلام بھیجنا تو ہم نے سیکھ لیا صلوٰۃ کا طریقہ بھی ارشاد فرمایئے۔ آپ نے فرمایا اس طرح کہو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ بعض روایتوں میں عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ آیا ہے۔ یہ وہ درود ہے جو آخری قعدے میں التحیات کے بعد پڑھا جاتا ہے۔ یہ درود تمام درودوں سے افضل ہے۔ فقہا فرماتے ہیں اگر کوئی قسم کھائے کہ میں تمام درودوں سے بہتر درود پڑھوں گا تو اسے چاہیئے کہ یہ درود پڑھ لے۔ حانث نہ ہوگا۔ جس شخص نے ان کلموں کے ساتھ حضور پر درود بھیجا اس نے آپ پر درود بھیجنے کا پورا ثواب حاصل کرلیا۔

چھٹی روایت۔ ایک رجل نے اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح درود پڑھتے سنا ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ

وَعَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ وَعَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

بعض روایتوں میں لفظ اھل بیتہ نہیں بیان کیا گیا۔

ساتویں روایت حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ حضورؐ نے فرمایا جو شخص نیکیوں سے پورا حصہ لینا چاہئے تو یوں کہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتَکَ وَرَحْمَتَکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

امام شعرانی اپنی کتاب کشف الغمہ میں فرماتے ہیں کہ جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہ الفاظ کہتا ہے جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِمَا ھُوَ اَھْلُہٗ۔ تو ستر فرشتے ان کلموں کا ثواب لکھتے لکھتے تھک جاتے ہیں۔

صاحب کشف الغمہ نے حضورؐ سے ایک اور درود بدیں الفاظ نقل کیا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔ اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

دار قطنی نے ایک درود اس طرح پر نقل کیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ صَلٰوةُ اللّٰهِ وَصَلٰوةُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

اور بعض روایتوں میں صرف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ ہی آیا ہے اور بعض میں وَبَارِكْ وَسَلِّمْ زیادہ ہے۔

صاحب کشف الغمہ فرماتے ہیں۔ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سے صلوٰۃ کا طریقہ دریافت کیا۔

تو آپ نے فرمایا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ پھر فرمایا جو اس کو پڑھے گا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو گی۔ ایک روایت اس طرح بھی نظر سے گذری ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّ اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْمَقَامَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ۔

اس درود کے پڑھنے والے پر میری شفاعت ضروری اور لازمی ہے۔

مصنف کشف الغمہ نے ایک اور روایت نقل کی ہے۔ جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جس شخص کے پاس صدقہ دینے کو نہ ہو اور وہ ثواب حاصل کرنا چاہئے تو یہ درود پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ۔ اس کا ثواب مثل صدقہ کے عطا کیا جائے گا۔

ایک روایت میں ہے کہ صحابۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے۔ ایک شخص آیا اور کہا۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَهْلَ الْعِزَّةِ وَالْكَرَامَةِ۔ آپ نے اس کو اپنے اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان بٹھا لیا۔ صحابہؓ اس کی اس قدر توقیر پر سخت متعجب ہوئے اور اُس کے جانے کے بعد اُس کی عزت کا سبب دریافت کیا۔ حضور نے فرمایا کہ یہ شخص مجھ پہ ایسا درود بھیجتا ہے جو آج تک

کسی نے نہیں بھیجا۔

صحابہؓ کے دریافت کرنے پر آپ نے فرمایا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔

صاحب درمنثور نے اس روایت کو اس طرح نقل کیا ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ شخص ہر روز صبح کو دس دفعہ ایک درود پڑھتا ہے جس کے باعث تمام مخلوق کے اعمال کے مثل ثواب حاصل کرتا ہے۔ پھر آپ نے یہ درود فرمایا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ۔ شاید صاحب درمنثور نے کسی اور واقعہ کا ذکر کیا ہو۔ اور امام شعرانی کی روایت کسی دوسرے واقعہ کے متعلق ہو۔

صاحب کشف الغمہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھتا ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ۔ وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور جس نے مجھے یہاں خواب میں دیکھا ہے وہ قیامت میں ضرور دیکھے گا۔ اور میں قیامت میں اپنے دیکھنے والوں کی شفاعت کروں گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو حوض کوثر سے پانی پلائے گا۔ اور حوض کوثر سے پینے والے پر دوزخ کی آنچ حرام ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت

اگرچہ اس سلسلہ میں بھی اکثر مشائخ کرام سے بہت سے طریقے منقول ہیں ان سب کا حصار تو مشکل ہے لیکن ان میں سے چند مشہور طریقے اس جگہ نقل کئے جاتے ہیں۔ شاید اللہ تعالےٰ اپنے کسی بندے کو اس دولت سے مشرف فرمائے۔

وظائف النبی میں ہے۔ اگر کوئی شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنے کی تمنا رکھتا ہے تو اُس کو چاہئیے کہ وہ ذیل کا درود بکثرت پڑھا کرے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ۔

جو شخص اس درود کو کثرت سے پڑھے گا وہ انشاءاللہ تعالیٰ بہت جلد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوگا۔

صاحب مفاخر الاسلام فرماتے ہیں کہ جو شخص جمعہ کے دن ہزار باریہ درود پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ پانچ جمعہ نہ گزریں گے کہ وہ حضورؐ کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ یا خواب میں کوئی ایسی چیز دیکھیگا۔

جو اس کی مسرت اور خوشی کا باعث ہوگی۔

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی جذب القلوب اور ترغیب اہل سعادت میں چند طریقے لکھے ہیں۔

حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جمعہ کی شب میں یعنی جمعرات کا دن گذرنے کے بعد دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ بار آیۃ الکرسی اور گیارہ بار قل ہو اللہ کی پوری سورت پڑھے دو رکعتوں کے بعد سو مرتبہ یہ درود پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ۔ انشاء اللہ تین جمعہ نہ گذریں گے کہ زیارت نصیب ہوگی۔

حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے ایک اور طریقہ بھی لکھا ہے جو شخص زیارت کا شوق رکھتا ہے وہ دو رکعتیں پڑھے۔ ہر رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے اور سلام کے بعد ہزار مرتبہ کہے صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ یہ عمل کرنے والا بہت جلد زیارت سے مشرف ہوگا۔

شیخ موصوف فرماتے ہیں رات کو ستر مرتبہ درود شریف پڑھ کر سویا کرے تو بہت جلد زیارت کی دولت سے مالا مال ہوگا۔ وہ درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِکَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِکَ وَلِسَانِ حُجَّتِکَ وَعُرُوْسِ مَمْلَکَتِکَ وَاِمَامِ حَضْرَتِکَ وَسِرَاجِ مُلْکِکَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِکَ وَطَرِیْقِ شَرِیْعَتِکَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِیْدِکَ اِنْسَانِ عَیْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِیْ کُلِّ مَوْجُوْدٍ

حَیْنِ اَعْیَانِ خَلْقِکَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُّوْرِ ضِیَائِکَ صَلٰوۃً تَدُوْمُ بِدَوَامِکَ وَتَبْقٰی بِبَقَائِکَ لَا مُنْتَھٰی لَھَا دُوْنَ عِلْمِکَ صَلٰوۃً تُرْضِیْکَ وَتُرْضِیْہِ وَتَرْضٰی بِھَا عَنَّا یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

شیخ عبدالحق قدس سرہٗ فرماتے ہیں رات کو سوتے وقت چند مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر سونے سے بھی زیارت کی دولت نصیب ہوتی ہے۔
اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ اِبْلِغْ لِرُوْحِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ۔
شیخ فرماتے ہیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی کی کثرت بھی اس مقصد کے لئے یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لئے مفید اور مؤثر ہے۔

درود شریف کے بقیہ صیغے

حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شخص حوض کوثر کا لبریز جام پینا چاہتا ہے وہ یہ درود پڑھا کرے۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔
امام سخاوی نے القول البدیع میں ابن ابی عاصمؒ سے مرفوعاً نقل کیا

ہے کہ جو شخص سات جمعہ تک ہر جمعہ کو سات بار یہ درود پڑھے گا اُس کے لئے میری شفاعت ضروری ہو گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَكَ رِضًی وَلَہٗ جَزَاءً وَّلِحَقِّہٖ اَدَاءً وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاَجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَاَجْزِہٖ اَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ نَبِیًّا عَنْ قَوْمِہٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِہٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصَّالِحِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

ہر چند کہ صلوٰۃ و سلام کے اور صیغے بھی احادیث میں مذکور ہیں لیکن بخوف طوالت انہی صیغوں پر اکتفا کیا جاتا ہے ہم نے بقدر ضرورت تمام احادیث میں سے وہ الفاظ جمع کر دیئے ہیں جن سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے والوں کا مقصد حاصل ہو جاتا ہے۔

درود شریف کہاں اور کس جگہ پڑھنا چاہیئے

فضائل کی تفصیل ۱۔ جو شخص درود شریف پڑھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے فعل میں موافقت کرتا ہے کیونکہ یہ وہ فعل ہے جس کو خدا تعالیٰ نے اپنی طرف منسوب کیا ہے۔

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے ملائکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔

اگرچہ اس میں شک نہیں کہ ہمارے درود اور خدا کے درود میں بڑا فرق ہے۔ لیکن بہرحال خدا کے ساتھ اشتراک عمل ضرور ہے۔

۲۔ فرشتوں کے ساتھ موافقت ہے۔ کیونکہ جس طرح اللہ تعالیٰ نبی پر درود بھیجتا ہے۔ اسی طرح اس کے ملائکہ بھی درود بھیجتے ہیں تو جو مسلمان درود بھیجتا ہے وہ ملائکہ سے بھی موافقت کرتا ہے۔ ہمارے اور ملائکہ کے فعل میں فرق سہی لیکن یہاں بھی اشتراک عمل ضرور ہے۔

۳۔ جو مسلمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس درود بھیجنے والے پر درود بھیجتے ہیں۔

۴۔ جو مسلمان ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس بندے پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے۔

۵۔ جو شخص ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اس کو دس نیکیاں ملتی ہیں۔ دس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اس کے دس درجے بلند ہو جاتے ہیں۔

۶۔ درود پڑھنے والا دوزخ اور نفاق سے بری کر دیا جاتا ہے (گویا نفاق بھی جہنمی ہونے کی علامت ہے)

۷۔ درود کا پڑھنے والا جنت میں شہداء کے قریب آباد کیا جائے گا۔ یعنی شہداء کے مکان کے متصل ہی اس کا مکان بنایا جائے گا۔

۸۔ جس دعا کی ابتداء اور انتہا میں درود ہو گا وہ دعا یقیناً قبول ہو گی۔

۹- درود پڑھنے والا قیامت میں نبی علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی شفاعت کا مستحق ہے۔

۱۰- درود پڑھنے والے کو مرنے سے پہلے جنت کی بشارت دے دی جاتی ہے۔

۱۱- جو شخص سو مرتبہ درود پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر ہزار مرتبہ درود بھیجتا ہے۔

۱۲- درود پڑھنے والوں سے فرشتے محبت کرتے ہیں اور اس کی اعانت وامداد کرتے ہیں۔

۱۳- درود پڑھنے والے جنت میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس طرح داخل ہونگے کہ حضورؐ کے کندھے سے درود پڑھنے والوں کے کندھے ملے ہوئے ہونگے مطلب یہ ہے کہ انتہائی قرب ومعیت ہوگی۔

۱۴- درود پڑھنے والا جب مرجائے تو درود اس میت کیلئے استغفار کرتا ہے

۱۵- ایک درود قیامت میں کوہ احد کے برابر وزنی کر دیا جائے گا۔ تاکہ میزان میں وزن بڑھایا جاسکے۔

۱۶- درود پڑھنے والوں کے لئے ایک فرشتہ مقرر کیا جاتا ہے جو درود کو رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک پر پیش کرتا ہے۔

۱۷- درود پڑھنے والے کو بھرپور ثواب دیا جاتا ہے۔

۱۸- درود پڑھنے والے کے گناہ روز بروز گھٹتے جاتے ہیں۔

۱۹- درود شریف کا ثواب غلام آزاد کرنے سے بھی زیادہ ہے۔

۲۰- ایک دفعہ درود پڑھنے سے اسّی برس کے صغیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

۲۱- درود پڑھنے والے کا گناہ تین دن تک کراماً کاتبین نہیں لکھتے اور اس کی توبہ کا انتظار کرتے رہتے ہیں۔ اگر یہ توبہ نہ کرے تو تین دن کے بعد گناہ لکھا جاتا ہے۔

۲۲- درود پڑھنے والا قیامت کے ہولناک منظر سے محفوظ رہتا ہے۔

۲۳- درود پڑھنے والے کو خدا کی رحمت چاروں طرف سے ڈھانک لیتی ہے۔

۲۴- درود پڑھنے والا اللہ کے غصّہ سے مامون رہتا ہے۔

۲۵- درود پڑھنے والے کو قیامت میں عرش الٰہی کا سایہ میسّر ہوگا۔

۲۶- درود پڑھنے والا دوزخ سے محفوظ رہے گا اور اس کی نیکیوں کا پلڑا قیامت میں بہت وزنی ہوگا۔

۲۷- درود پڑھنے والوں کو میدان حشر میں پیاس کی تکلیف نہیں ہوگی۔

۲۸- درود پڑھنے والے دوزخ کے پل پر ثابت قدم رہیں گے اور صراط کو عبور کرنے میں ان کے پاؤں نہیں ڈگمگائیں گے۔

۲۹- ہزار بار درود پڑھنے والا مرنے سے پیشتر اپنی جگہ اور اپنا مقام جنت میں دیکھ لیتا ہے۔

۳۰- درود پڑھنے والے کو جنت میں بہت سی بیویاں عطا کی جائیں گی۔

۳۱- درود پڑھنے والے کو اتنا ثواب ملتا ہے جیسے کسی نے بیس دفعہ جہاد کیا۔

۳۲- درود پڑھنے والے کو صدقہ کا ثواب ملتا ہے۔

۳۳- سَو مرتبہ درود پڑھنے والے کو ایک لاکھ نیکیاں دی جاتی ہیں۔ الخ

اُس کے ایک لاکھ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

۳۴۔ جو شخص روزمرہ سَو مرتبہ درود پڑھتا ہے تو اس کی سَو حاجتیں پوری کر دی جاتی ہیں جن میں سے تیس دنیا کی اور ستّر آخرت کی ہوتی ہیں۔

۳۵۔ ہر دن میں سَو بار درود پڑھنا ایسا ہے جیسے رات کو عبادت کرنا۔

۳۶۔ درود شریف کا پڑھنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام اعمال سے بہتر ہے۔

۳۷۔ درود جس محلہ میں پڑھا جائے اُس محلہ کی زینت ہے اور قیامت میں چمکتا ہوا نور۔

۳۸۔ درود شریف پڑھنے سے محتاجی اور تنگ دستی دور ہو جاتی ہے۔

۳۹۔ درود شریف کا پڑھنے والا سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت قریب ہو جاتا ہے۔

۴۰۔ درود پڑھنے کی برکت کا اثر درود پڑھنے والے کی اولاد تک میں ہوتا ہے

۴۱۔ بکثرت درود پڑھنے والا اللہ تعالیٰ سے قریب ہو جاتا ہے۔ یعنی خدا کا مقرّب بن جاتا ہے۔

۴۲۔ جو شخص پچاس مرتبہ روز درود پڑھتا ہے اُسے قیامت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مصافحہ کا شرف حاصل ہوگا۔

۴۳۔ جو شخص درود شریف بکثرت پڑھتا رہتا ہے اُس سے اگر بعض فرائض میں بھی کوتاہی ہو جائے تو بازپرس نہ ہوگی۔

۴۴۔ درود پڑھنے والے کے دل سے زنگ دور ہو جاتا ہے۔

۴۵۔ جس دعا کے ساتھ درود بھی شامل ہو وہ خدا تک پہنچ جاتی ہے اسے کوئی مانع نہیں روک سکتا۔

۴۶۔ جو شخص صبح شام دس دس مرتبہ درود پڑھ لیا کرتا ہے وہ آقائے دو جہان صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا مستحق ہو جاتا ہے۔

۴۷۔ جس شخص نے شوق و محبت کے ساتھ دن میں تیس بار اور رات میں تیس بار درود شریف پڑھا تو اس دن اور رات کے گناہ معاف کر دیئے گئے۔

۴۸۔ جو شخص گھر میں داخل ہو کر گھر والوں کو سلام علیک کرے اور اس کے بعد درود شریف پڑھے تو اس گھر سے معاش کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔

۴۹۔ اگر کوئی بات بھول جائے تو درود شریف پڑھنے سے یاد آجاتی ہے۔

۵۰۔ درود پڑھنے والے سے مرض نسیان دور ہو جاتا ہے۔

۵۱۔ جس کے پاس خرچ کرنے کو نہ ہو اور وہ درود شریف پڑھ لے تو اس کو صدقہ کا ثواب مل جاتا ہے۔

۵۲۔ درود بھیجنے والے کو حضور خود جواب دیتے ہیں اور یہ شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جواب کی شرافت کا فخر حاصل کرتا ہے۔

۵۳۔ جو شخص درود پڑھتا ہے تو اس کا نام ایک فرشتہ اس کے باپ دادا کے نام کے ساتھ حضور ؐ کی خدمت میں پیش کرتا ہے۔ یعنی فرشتہ عرض کرتا ہے یا رسول اللہ فلاں بن فلاں نے آپ کی خدمت میں درود کا تحفہ پیش کیا ہے۔

۵۴۔ درود پڑھنے والا اس لعنت سے محفوظ رہتا ہے جس کی دعا جبرئیلؑ نے کی ہے اور حضور ؐ نے اس پر آمین فرمائی ہے۔

یہ ایک حدیث کا ٹکڑا ہے پورا واقعہ یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ ممبر پر تشریف لائے اور پہلی سیڑھی پر قدم رکھ کر فرمایا آمین پھر دوسری سیڑھی پر قدم رکھ کر فرمایا آمین اور اسی طرح تیسری سیڑھی پر قدم رکھ کر فرمایا آمین۔ جب صحابہؓ نے دریافت کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے پہلی سیڑھی پر قدم رکھا تو جبریل علیہ السّلام تشریف لائے اور فرمایا جس نے دونوں بڈھے ماں باپ پائے یا دونوں میں سے ایک ہی کی دولت نصیب ہوئی اور پھر اس نے جنت حاصل نہ کی تو وہ بدنصیب خدا کی رحمت سے دور ہو۔ میں نے کہا آمین۔ دوسری سیڑھی پر قدم رکھتے وقت اُنہوں نے کہا جس شخص نے رمضان المبارک جیسا مکرم مہینہ پایا اور اُس مہینہ کی برکت سے جنت حاصل نہ کی تو یہ بدقسمت خدا کی رحمت سے دُور ہو۔ میں نے کہا آمین۔ اور تیسری سیڑھی پر اُنہوں نے یہ کہا کہ جس شخص نے آپ کا نام مبارک سُن کر درود نہ پڑھا تو وہ بھی خدا کی رحمت سے دور ہو۔ میں نے کہا آمین۔

۵۵۔ درود پڑھنے والے کو قیامت میں جنت کا راستہ تلاش کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی یعنی نہایت آسانی سے جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

۵۶۔ حضورؐ پر جفا کرنے کے جرم سے محفوظ رہتا ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس نے میرا نام سُن کر درود نہ پڑھا اُس نے مجھ پر ظلم کیا۔

۵۷۔ درود پڑھنے والا خدا اور اُس کے رسول کی لعنت سے محفوظ رہتا ہے۔

۵۸۔ درود پڑھنے والا بخیل کہلانے سے محفوظ رہتا ہے۔ یعنی رسول خدا ؐ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو مجھ پر درود نہیں پڑھتا وہ بخیل ہے۔

۵۹۔ درود پڑھنے والے سے سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو محبت ہو جاتی ہے۔

۶۰۔ درود پڑھنے والے کو ایمان وہدایت کی دولت سے نوازا جاتا ہے۔ اُس کا دل زندہ کر دیا جاتا ہے اور گمراہی وفسق سے محفوظ رہتا ہے۔

۶۱۔ درود خواں کی محبت آسمان وزمین کے رہنے والوں کے دل میں ڈال دی جاتی ہے۔

۶۲۔ درود پڑھنے والے کی عمر میں، مال میں، ایمان میں اور اہل وعیال میں برکت ہوتی ہے۔

۶۳۔ درودوں کی کثرت سے نبی علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی محبت دل میں زیادہ ہوتی ہے۔

۶۴۔ اُمت پر سرکارؐ کا بہت بڑا حق ہے۔ یہ حق درود ہی پڑھنے سے ادا ہو سکتا ہے۔

۶۵۔ درود پڑھنے والے کو خدا کے ذکر کا ثواب بھی مل جاتا ہے۔

۶۶۔ درود پڑھنے والے کا لقب کثیر الذکر رکھا جاتا ہے۔

۶۷۔ بکثرت درود پڑھنے والے کو خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوتا ہے۔ اور عالم برزخ میں سرکارؐ کی صحبت اور آپؐ کا قرب میسر ہوتا ہے۔

۶۸۔ درود شریف پڑھنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کی دلیل ہے۔
انتہائی تتبع اور تلاش سے ہم ۶۰ حدیثیں جمع کر سکے ہیں۔ ناظرین سے

ہماری عاجزانہ التماس ہے کہ جس شخص کو درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا ہو وہ ان روایتوں کے جمع کرنے والے کو ضرور دعاؤں یاد رکھے۔

کہاں کہاں درود شریف پڑھنا مستحب ہے

۱۔ حالت تشہد میں التحیات پڑھنے کے بعد۔
۲۔ جنازہ کی نماز میں دوسری تکبیر کے بعد۔
۳۔ جمعہ اور عیدین کے خطبوں میں۔
۴۔ اذان کے بعد۔
۵۔ تکبیر کے وقت (یعنی جب جماعت کے لئے تکبیر کہی جائے)
۶۔ جب کوئی دعا مانگے تو اس کے اول آخر درود شریف پڑھنا چاہیے۔
۷۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت۔
۸۔ مسجد سے نکلتے وقت۔
۹۔ صفا اور مروہ (یہ دو پہاڑیوں کا نام ہے جن کے درمیان حاجی سعی کرتے ہیں)
۱۰۔ جب کسی محفل میں لوگ جمع ہوں۔ اگر مجلس میں مسلمان جمع ہوں اور بدون درود پڑھے مجلس کو برخاست کر دیں تو اس مجلس میں برکت نہیں ہوتی۔
۱۱۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا جب نام لیا جائے۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جب کوئی شخص میرا نام سن کر درود شریف

نہیں پڑھتا تو وہ بخیل ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ حضور نے ایسے شخص کو بددعا دی ہے جس کے سامنے حضور کا ذکر آئے اور وہ درود نہ پڑھے۔ حضرت جابرؓ کی روایت میں اُس کو شقی کہا گیا ہے۔

۱۲۔ تلبیہ کے بعد (تلبیہ اسے کہتے ہیں۔ جو حاجی احرام کے بعد پڑھا کرتے ہیں۔ لبیک اللھم لبیک لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمد والنعمۃ لک والملک لا شریک لک)

۱۳۔ حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت۔

۱۴۔ بازار جاتے وقت۔

۱۵۔ ضیافت کے وقت۔

۱۶۔ جبکہ رات کو سو کر اُٹھے۔

۱۷۔ قرآن شریف کی تلاوت کرنے کے بعد۔

۱۸۔ اوس بن اوسؓ کی روایت میں ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کثرت سے مجھ پر درود شریف پڑھا کرو۔ جمعہ کا درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔

۱۹۔ مسجد کو دیکھ کر۔

۲۰۔ مسجد میں سے گذرنے کے وقت (اگر کسی ضرورت کی وجہ سے مسجد میں سے گذرنا پڑے تو درود شریف پڑھتا ہوا گذرے)

۲۱۔ سختی اور پریشانی کے وقت۔

۲۲۔ خدا سے مغفرت طلب کرتے وقت۔

۲۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی کتاب میں لکھتے وقت۔

۲۴۔ درس و تدریس کے وقت جب کوئی مدرس سبق پڑھانا شروع کرے (تو اس سے پہلے درود شریف پڑھ لے)

۲۵۔ وعظ کہتے وقت (واعظ وعظ شروع کرنے سے پہلے درود شریف پڑھ لے)

۲۶۔ صبح اور شام کے وقت۔

۲۷۔ اگر کوئی گناہ کی بات ہو جائے تو فوراً درود شریف پڑھنا چاہیئے درود شریف کا پڑھنا اس گناہ کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

۲۸۔ فقر و فاقہ کے وقت۔

۲۹۔ کسی حاجت کے پیش آ جانے کے وقت۔

۳۰۔ خوف کے وقت۔

۳۱۔ منگنی اور نکاح کے وقت۔

۳۲۔ چھینکنے کے وقت۔

۳۳۔ وضو کے بعد۔

۳۴۔ گھر میں داخل ہوتے وقت (یعنی جب گھر میں آئے۔)

۳۵۔ جب خدا کا نام آئے۔ یعنی جہاں خدا تعالیٰ کا ذکر ہوتا ہو۔

۳۶۔ کسی چیز کو بھول جائے اور اس کو یاد کرنا چاہتا ہو تو درود شریف پڑھنا چاہیئے وہ چیز یاد آ جائے گی۔

۳۷۔ کوئی ضروری کام پیش آ جانے کے وقت۔

۳۸۔ کان بولنے کے وقت۔ (کبھی کبھی کان میں ایک آواز پیدا ہوجاتی ہے
اس آواز کو کان بولنا کہتے ہیں)

۳۹۔ ہر نماز کے بعد۔

۴۰۔ جانور کو ذبح کرتے وقت بسم اللہ اللہ اکبر سے پہلے۔

۴۱۔ ایسی کتاب کو پڑھتے وقت جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کا نام لکھا ہوا ہو۔

۴۲۔ صدقہ اور خیرات کے بدلے میں (یعنی ایک مفلس نادار غریب آدمی
جس کے پاس مال نہ ہو اور اس کو صدقہ دینے کا شوق ہو تو ایسے شخص کا درود
شریف پڑھ لینا خیرات کے قائم مقام ہوجاتا ہے۔

۴۳۔ سونے کے وقت یعنی جب سونا چاہے تو درود شریف پڑھ لے

۴۴۔ ہر اہم اور مشکل کام کے وقت اگر کسی امر مہم کے وقت درود شریف پڑھ
لے تو اللہ تعالیٰ اس درود کی برکت سے اس مہم کو آسان کردیتا ہے۔

۴۵۔ علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ عیدین کی تکبیرات کے
درمیان بھی درود شریف پڑھنا مستحب ہے۔

اگرچہ ہم نے تحقیق و تلاش کے بعد درود شریف کے یہ پینتالیس مواقع
لکھدئے ہیں لیکن درود شریف ایسی چیز ہے کہ انسان ہر وقت ہی پڑھتا
رہے تو بہتر ہے۔

درود شریف کے کلمات

درود شریف کی فضیلت اور اس کے مواقع کا تذکرہ کرنے کے بعد مناسب معلوم ہوتا ہے کہ چند درود شریف بھی نقل کر دیئے جائیں تاکہ اس باب میں یہ تصنیف کافی ہو جائے اور کسی دوسری کتاب دیکھنے کی احتیاج باقی نہ رہے۔

تمام درودوں میں افضل درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

ذیل کے درود کا ثواب ستر فرشتوں سے ہزار دن میں بھی نہیں لکھا جا سکتا۔ جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِمَا ھُوَ اَھْلُہٗ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ۔ پڑھتا ہے وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور جس نے مجھے خواب میں دیکھا ہے وہ قیامت میں ضرور دیکھیگا۔ اور میں قیامت میں دیکھنے والے کی شفاعت کروں گا۔ اور جس کی میں شفاعت کروں گا اللہ تعالیٰ اس کو حوض کوثر سے پانی پلائے گا۔ اور حوض کوثر سے پانی پینے والے پر دوزخ کی آگ حرام ہے۔

(نوٹ) "درود کہاں اور کس جگہ پڑھنا چاہیئے" یہ مضمون "پاک زندگی

دیا گیا ہے اور پاک زندگی کے مضامین ہماری دعا قبول کیوں نہیں ہوتی اور عرش الٰہی کا سایہ میں شامل کر دیئے گئے ہیں اب آئندہ سے رسالہ پاک زندگی نہیں چھپ سکیگا۔ (منیجر)

اب میں اِس مختصر رسالہ کو عربی کے ایک قصیدہ پر ختم کرتے ہوئے ناظرین سے ملتجی ہوں کہ وہ جب اِس رسالہ کو پڑھیں تو اس عاجز کے لئے دعائے خیر کریں۔

کاش میرا یہ مختصر رسالہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں درجۂ قبولیت حاصل کرے اور میرے لئے نجات اُخروی کا ذریعہ ہو جائے۔

فقیر احمد سعید کان اللہ لہ
شوال المکرم سنہ ۱۳۵۶ھ

اشعار

ساد الامام محمد خیر الوریٰ	بفضائل جلت عن الاحصاء
وجوامع الکلم ما نالها	احد من الفصحاء والبلغاء
والی الخلائق کلهم ارساله	فشفی القلوب بحجة الادواء
وله الوسیلة والشفاعة فی غد	ومقامه السامی علی الشفعاء
ویجئ یومئذ کما قد قاله	انا راکب والرسل تحت لوائی
ولقد دنا من ربه لما دنا	فی لیلة المعراج والاسراء
سمع الخطاب بحضرة قدسیة	ما حلها احد من العظماء
وبرؤیة الجبار فاز یا لها	من نعمة عظمت علی النعماء

ما نال موسیٰؑ والخلیلؑ وآدمؑ	ما نلته یا سید النجباء
یا کنز مفتقر وملجاء عائذ	یا افضل الاجواد والکرماء
انت الوسیلة للاله فسل لنا	عفوا عن الزلات والاھواء
ودخولنا الجنات اول وھلة	وشفاعة للمنشر الخطاء
بك نستغیث ونستجیر ونلتجی	من ذی البلاء وفتنة الاعداء
ونروم فضلا من جنابك سیدی	وشفاعة یا اعظم العظماء
فالیك ساق الله سحب صلاته	وجزاك ربّ العرش خیر جزاء

وعلی صحابتك الرضا متعددا
والآل والاتباع والعلماء

اشعار کا ترجمہ

۱۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو تمام مخلوق سے بہتر ہیں اپنی بیشمار خوبیوں کے باعث تمام انسانوں کے سردار اور آقا ہیں۔

۲۔ انہی خوبیوں اور فضائل میں سے ایک فصاحت و بلاغت کا کمال ہے کلام کی جامعیت کا آپ کو وہ مرتبہ عطا ہوا ہے جس کو آج تک کوئی فصیح و بلیغ شخص حاصل نہیں کرسکا۔

۳۔ آپ تمام مخلوق کے لئے رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں اور آپ نے اُن دلوں کو شفا بخشی ہے جو بہت سے امراض میں مبتلا تھے۔

۴۔قیامت میں آپ ہی کے لئے وسیلہ ہے اور آپ ہی کے لئے شفاعت ہے۔اور آپ کا مقام تمام شفاعت کرنے والوں سے بلند و بالا ہے۔

۵۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جیسا کہ آپ نے خود فرمایا ہے قیامت میں اس شان سے تشریف لائیں گے کہ آپ سواری پر سوار ہوں گے اور تمام پیغمبر آپ کے جھنڈے کے نیچے ہوں گے۔

۶۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شب معراج میں اپنے پروردگار سے انتہائی قرب حاصل کیا۔

۷۔معراج کی شب میں اللہ تعالیٰ سے اس قدر قریب پہنچکر آپ نے کلام اور خطاب کا شرف حاصل کیا جو کسی بڑے سے بڑے کو میسر نہیں ہوا۔

۸۔شب معراج میں اللہ تعالیٰ کی روایت اور زیارت کا شرف حاصل کیا ان نعمتوں کی عظمت اور بڑائی کا کیا کہنا ہے جو آپ کو اس رات میں حاصل ہوئیں

۹۔اے تمام شرفا کے سردار جو مرتبہ آپ کو حاصل ہوا ہے وہ مرتبہ نہ تو حضرت آدمؑ کو ملا اور نہ حضرت موسیٰؑ اور ابراہیم علیہم السلام کو میسر ہوا۔

۱۰۔اے غریبوں اور فقیروں کے خزانے اور اے پناہ تلاش کرنیوالوں کی جائے پناہ اے تمام شرفا اور سخاوت کرنے والوں سے بہتر رسولؐ۔

۱۱۔آپ ہی ہمارے حقیقی وسیلہ ہیں۔آپ اللہ تعالیٰ سے ہماری لغزشوں کو اور ہماری غلط خواہشوں کو معاف کرا دیجئے۔

۱۲۔اللہ تعالیٰ سے ہمارے لئے دعا کر دیجئے کہ عذاب کے بغیر قبروں سے اٹھتے ہی جنت میں داخل کر دیئے جائیں اور ہماری تمام خطائیں آپ کی

شفاعت سے معاف ہو جائیں۔

۱۳۔ ہم ہر قسم کی بلاؤں اور ظالم امراء اور حکام کے فتنوں سے پناہ مانگتے ہیں اور آپ کے واسطے سے التجا کرتے ہیں اور فریاد کرتے ہیں۔

۱۴۔ اے ہمارے آقا اور اے ہمارے سردار اے سب بڑوں کے بڑے اور بزرگ ہماری تمنا یہ ہے کہ آپ کا فضل اور آپ کی شفاعت ہم کو نصیب ہو۔

۱۵۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کی گھٹائیں آپ کی جانب بھیجے اور عرش کا مالک آپ کو بہترین جزا عطا فرمائے۔

۱۶۔ اور آپ کے اصحاب اور آپ کی آل اور آپ کے متبعین اور آپ کی اُمت کے علماء پر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضامندی کی بارش ہو۔

فقیر احمد سعید کان اللہ لہٗ

نوٹ:۔ مولانا رحمۃ اللہ علیہ کو چار دسمبر ۱۹۵۹ء بعد مغرب قلب کا دورہ پڑا اور آپ رحلت فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون ناظرین سے میری درخواست ہے کہ اپنے مخصوص اوقات کی دعاؤں میں رحمۃ اللہ علیہ کو فراموش نہ فرمائیں۔

فقیر زادہ محمد سعید کان اللہ لہٗ

ہماری مطبوعات

خدا کی باتیں

اس کتاب میں کم و بیش تقریباً نوّے احادیث قدسیہ کا ترجمہ ہے۔ جو حضرت سحبان الہند مولانا احمد سعید صاحبؒ نے سلیس اور عام فہم اردو میں کیا ہے بعض بعض مقامات پر احادیث کے مطالب کی توضیح بھی فرمادی ہے۔ قیمت [illegible]۔ محصول ڈاک علیحدہ

رسول کی باتیں

اس کتاب میں تقریباً بیس عنوان ہیں جس میں توحید رسالت، قرآن، قیامت، عالم برزخ، قبر کا عذاب نکیرین کی پوچھ گچھ، تقدیر، کتب آسمانی اور ملائکہ، علم کے فضائل، طہارت کا صحیح طریقہ، مسواک کی شرعی اہمیت۔ قیمت :- دو روپے۔ مجلد۔ محصولڈاک علیحدہ

قرآن کی باتیں

مسلمانوں کے زوال کے اسباب صرف یہ ہیں۔ کہ انہوں نے قرآن کو پڑھنا اور اس پر عمل کرنا چھوڑ دیا ہے۔ اگر مسلمان یہ چاہتے ہیں کہ پھر دنیا میں سرخروئی حاصل ہو تو صرف ایک نسخہ ہے۔ اور وہ یہ کہ قرآن کی اشاعت، قرآن کے احکام پر عمل۔ قرآن کریم کو سمجھ کر تلاوت کرنا، دنیا و آخرت میں ذخیرہ کرنا۔ قیمت عہ مجلد۔ محصولڈاک علیحدہ

ایمان کی باتیں

کوئی بھی سمجھ دار آدمی اس بات سے انکار نہیں کر سکتا کہ زندگی کے ہر گوشہ میں ایمان کی کس قدر ضرورت

ہے۔ اور یہ بات آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ ایمان کے بہت سے درجے ہیں۔ اور یہ بھی آپ جانتے ہیں کہ بعض آدمی زبان سے ایمان کا نام بار لیتے ہیں لیکن وہ بدقسمت ایمان کی لذت سے بالکل کورے ہوتے ہیں۔ ضرورت ہے کہ ہر شخص اس کتاب کے مطالعہ کے بعد اپنے ایمان کو کسوٹی پر کسے اور دیکھے اس کا ایمان کس درجہ کا ہے۔ یہ کتاب ایمان پرکھنے کی ایک کسوٹی ہے۔ قیمت مجلد ایک روپیہ ۷۵ پیسے۔ محصول ڈاک علیحدہ۔

نماز کی باتیں

سحبان الہند حضرت مولانا احمد سعید صاحب مفسر قرآن فرماتے ہیں، ایک عرصہ سے میری یہ خواہش تھی کہ نماز کے متعلق کوئی ایسی کتاب لکھی جائے جس میں نماز پر سیر حاصل بحث کی گئی ہو اور نماز کے متعلق آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے جو تاکیدی الفاظ فرمائے ہوں۔ اور نماز ادا کرنے پر جو وعدے اور بشارتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہوں وہ ایک جگہ جمع ہو جائیں اور اسی طرح تارکین نماز کے حق میں جو وعیدیں منقول ہیں وہ بھی ایک جگہ جمع کر دی جائیں تاکہ کتاب پڑھنے والوں کے سامنے ہر چیز آجائے وعدہ اور وعید دونوں سے پڑھنے والا آشنا ہو جائے چنانچہ میرے دیرینہ دوست اور کرم فرما حضرت مولانا عبدالصمد صاحب رحمانی نائب امیر شریعت صوبہ بہار کا میں بہت ممنون ہوں کہ انھوں نے اس موضوع پر قلم اٹھایا۔ اور اس ضرورت کو پورا کر دیا۔

قیمت مجلد عہ محصول ڈاک علیحدہ

اپنی دنیا بنانے کیلئے دین کی مدد لیجئے۔ اور دین و دنیا دونوں کو
سنوارئیے حکیم الامت محقق دوراں حضرت علامہ اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ
کی مکمل اسلامی انسائیکلوپیڈیا

دین کی باتیں

جدید بہشتی زیور یا تجرید بہشتی زیور مجلد

قیمت تین روپے ۵ نئے پیسے علاوہ محصول ڈاک

جو آپ کی زندگی کے ہر شعبہ میں آپ کی رہنمائی کریگی جو بڑی سے بڑی فقہ کی کتابوں کا نچوڑ ہے جو اس دور کفر و بیدینی میں دین کا سچا سبق دے گی جو لہو ولعب سے نفرت اور نیکی و سچائی کا راستہ بتائے گی جو یوم پیدائش سے لیکر مرنے کے بعد تک کے تمام اسلامی مسائل سے روشناس کرائے گی۔ جو دین کو مضبوط عقائد کو پختہ، ایمان کو مستحکم، خدا سے قریب اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سچا امتی بنائے گی جو جسم اور روح دونوں کو ابدی سکون اور دائمی راحت بہم پہنچائے گی جو ہر لحاظ سے صراطِ مستقیم دکھائے گی جو اسلامی زندگی کا مسلمہ ضابطہ اور قانون ہے جو عقبیٰ سنوارتی ہے اور دنیا بناتی ہے۔ یہ

کتاب فتاوی عالم گیری کے بعد دین و دنیا کی ہر مشکل کا حل ہے۔ یہ کتاب تقریباً دو ہزار مسائل پر بھی مشتمل ہے۔ قیمت مجلد تین روپے ۲۵ نئے پیسے علاوہ محصول ڈاک

پردہ کی باتیں یہ حضرت سحبان الہند مولانا احمد سعید صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی ان تقاریر کا مجموعہ ہے جو آپ نے مختلف مواقع پر اور مختلف موضوعات پر آل انڈیا ریڈیو پر کیں جس کو ریڈیو سننے والے حضرات نے بہت . . . زیادہ پسند کیا ہے قیمت مجلد ۶۲ پیسے علاوہ محصول ڈاک

جنّت کی کنجی ملاحظہ کیجئے جسے حضرت مولانا نے احادیث کی معتبر کتابوں سے تالیف فرمایا ہے۔ اردو میں یہ پہلی کتاب ہر انسان مرد و عورت کے لئے اس کا مطالعہ بے حد ضروری ہے۔ اس میں بہت سی آسان باتیں درج ہیں جو عام طور پر لوگوں کو معلوم نہیں اور جن پر عمل کرنے سے آپ جنت کے حقدار بن جائیں گے۔ اس کتاب میں تقریباً دو ہزار حدیثوں کا نہایت سلیس اور عام فہم ترجمہ ہے۔ جن میں جنت کی خوشخبری دی گئی ہے اور پوری کتاب تقریباً ۴۰۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ قیمت مجلد تین روپے ۲۵ نئے پیسے۔ علاوہ محصول ڈاک

دوزخ کا کھٹکا اس کتاب میں ان احادیث کا صاف اور شستہ اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے جن کا تعلق اعمالِ سیئہ سے ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان لوگوں کے لئے جو اعمالِ سیئہ اور خبیثہ کا ارتکاب کرتے ہیں جن الفاظ میں وعید فرمائی ہے اور خدا کے غضب سے ڈرایا ہے مولانا رحمۃ اللہ علیہ نے ان تمام احادیث کو مختلف عنوانات کے تحت جمع کر دیا ہے۔ دوزخ کے کھٹکے میں تقریباً ۴۸۰ احادیثوں کا ترجمہ ہے۔ قیمت مجلد ۲ روپے ۲۵ نئے پیسے علاوہ محصول ڈاک

رسول اللہ صلعم کے تین سو معجزات ویسے تو اس موضوع پر بہت سی کتابیں شائع ہوئی ہیں کسی میں سو اور کسی میں ڈیڑھ سو معجزات سے زیادہ آپ کی نظر سے نہیں گزرے ہوں گے۔ اس پر یہ کہ ایک ہی کو کئی دفعہ لکھ کر ان کی تعداد بڑھانے کی کوشش کی لیکن آپ کو یہ جان کر خوشی ہوگی کہ سحبان الہند حضرت مولانا احمد سعید صاحب نے بڑی کاوش اور محنت سے یہ تین سو کے قریب معجزات مستند کتابوں کے مطالعہ کے بعد جمع کئے ہیں۔ قیمت مجلد ایک روپیہ ۷۵ پیسے محصول ڈاک علاوہ

رسول اللہ یہ آقائے نامدار جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ کی مختصر مگر جامع اور عام فہم سوانح عمری ہے۔ اس چھوٹی سی کتاب میں تقریباً سو سے زیادہ عنوان قائم کرکے ہر ہر عنوان کے تحت ضروری واقعات لکھے گئے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جن غزوات میں خود شرکت فرمائی ہے یا صرف صحابہؓ کو بھیجا ہے ان کو بھی تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے۔ اگر اس کتاب کے متعلق یہ کہا جائے کہ سمندر کو کوزہ میں بند کر دیا ہے تو شاید بے جا نہ ہوگا۔

قیمت مجلد ایک روپیہ ۶۵ نئے پیسے علاوہ محصول ڈاک۔

مشکل کشا حضرت مولانا نے تمام مصروفیتوں اور طویل علالت کے باوجود سینکڑوں کتابوں کے مطالعہ کے بعد قلم اٹھایا اور ایک بہت بڑا ذخیرہ عربی سے اردو میں منتقل کر دیا یعنی اوپر عربی میں دعا ہے اور نیچے اس کا عام فہم، بامحاورہ ترجمہ ہے قیمت دو روپے ۵۰ نئے پیسے۔ علاوہ محصول ڈاک

ماہ رمضان اس میں روزہ اور اعتکاف و شب قدر وغیرہ کا مفصل بیان

ہے۔ اس کے مطالعہ سے آپ کو یہ بھی معلوم ہو سکے گا کہ کن کن چیزوں کا روزہ کی حالت میں استعمال حرام ہے۔ اور کن کن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ اور کس حالت میں قضا واجب ہوتی ہے اور کس میں نہیں۔ قیمت ۱/۲۵ علاوہ محصول

پہلی تقریر سیرت مولانا کی یہ وہ مشہور تقریر ہے جو آپ نے اٹاوہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر کی تھی۔ مولانا کی اس تقریر کو جو مقبولیت حاصل ہوئی ہے وہ محتاج بیان نہیں ہے قیمت ۱/۲۵ علاوہ محصول

دوسری تقریر سیرت مولانا کی یہ دوسری تقریر سیرت وہ ہے جو آپ نے ناگپور میں کی تھی۔ اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت اور آپ کی تبلیغی مشکلات اور مخالفین کے دردناک مظالم اور آپ کے صبر و تحمل کا دیگر انبیاء سابقین سے مقابلہ اس قدر دلچسپ اور دلکش پیرایہ میں بیان کیا ہے جو دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ قیمت مجلد ۲/۵۰ علاوہ محصول ڈاک

عرشِ الٰہی کا سایہ وہ دن بڑا سخت ہوگا جس دن اعمال کی جانچ پڑتال ہوگی ہر شخص اس فکر میں ہوگا کہ دیکھئے میں پاس ہوتا ہوں یا فیل؟ مارے خوف کے کانپ رہا ہوگا۔ لیکن چند لوگ ایسے بھی ہوں گے جو بیفکری سے عرش الٰہی کے سائے میں کھڑے مسکرا رہے ہوں گے۔ اس بات کو جاننے کے لئے کہ وہ کون لوگ ہیں جو عرشِ الٰہی کے سایہ میں اطمینان سے کھڑے ہیں۔ وہ دنیا میں کیا عمل کرتے تھے۔ ان میں ہم بھی ہوں گے یا نہیں؟ سحبان الہند حضرت مولانا احمد سعید صاحب رح کی تصنیف "عرش الٰہی کا سایہ" ملاحظہ فرمائیں۔

قیمت ۱/۲۵ علاوہ محصول ڈاک۔

ہماری دعا قبول کیوں نہیں ہوتی؟

اپنے خدا سے برابر دعا مانگ رہے ہیں۔ رو کر مانگتے ہیں۔ رات کو مانگتے ہیں۔ ہر نماز کے بعد مانگتے ہیں۔ وعظ اور میلادوں کی مجلسوں میں مانگتے ہیں۔ بیت اللہ کا پردہ پکڑ کر مانگتے ہیں۔ اذان کے وقت مانگتے ہیں۔ جماعت کے لئے صفیں درست کرتے ہیں اس وقت مانگتے ہیں۔ روزہ افطار کرنے کے وقت مانگتے ہیں۔ سحری کرتے وقت مانگتے ہیں۔ شعبان اور رمضان کا چاند دیکھتے وقت مانگتے ہیں۔ رات کو تہجد پڑھکر مانگتے ہیں۔ زمزم پیتے وقت مانگتے ہیں۔ ایک زمانہ گزر گیا مانگتے مانگتے۔ لیکن جو مانگتے ہیں وہ نہیں ملتا۔ اس طریقہ کو جاننے کے لئے سحبان الہند حضرت مولانا احمد سعید صاحبؒ کی لکھی ہوئی کتاب "ہماری دعا قبول کیوں نہیں ہوتی" ملاحظہ فرمائیے۔ قیمت مجلد ایک روپیہ ۵۰ نئے پیسے علاوہ محصول ڈاک۔

تقاریر احمد سعید

حضرت مولانا احمد سعید صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی اب سے پندرہ، بیس سال پہلے کی تقاریر کا مجموعہ ہے یہ انقلابی تقاریر جنھوں نے ہندوستان میں ایک انقلاب برپا کر دیا۔ اس کتاب کو ضرور ملاحظہ فرمائیں قیمت ایک روپیہ ۵۰ نئے پیسے علاوہ محصول ڈاک۔

شوکت آرا بیگم

یہ حضرت مولانا کا ایک مذہبی ناول ہے جو آپ نے اب سے بیس پچیس سال قبل لکھا تھا جس کا ایڈیشن خاموش تبلیغ کے نام سے شائع ہو کر ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو چکا تھا۔

قیمت مجلد دو روپے علاوہ محصول ڈاک۔

مکمل و مدلل ہفت سورہ بہت سی خوبیوں کا حامل ہے پہلی بات اس کی سورتوں کا عام فہم ترجمہ حضرت سحبان الہند مولانا احمد سعید صاحبؒ نے کیا ہے۔ اس کے علاوہ ہر سورت کے پڑھنے کا طریقہ، اس کا نقش اور سورت کا تعبیر خواب بھی اس میں درج ہے۔
ہدیہ مجلد ایک روپیہ ۵ پیسے علاوہ محصول ڈاک

تفسیر سورۂ یونسؑ نیک لوگوں کو جنت کی خوشخبری۔ ہدیہ ایک روپیہ ۲۵ نئے پیسے علاوہ محصول

تفسیر سورۂ یوسفؑ حضرت یعقوب علیہ السلام کو صبر کا کیسا اچھا بدلہ ملا۔ ایک روپیہ (عہ) محصول ڈاک علیحدہ (زیر طبع)

تفسیر سورۂ بنی اسرائیل و حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا مکالمہ ہدیہ عمر

تفسیر سورۂ کہف و مریم:۔ جو شخص سورہ کہف پڑھیگا اسکیلئے قیامت میں نور ہوگا ہدیہ عہ

تفسیر سورۂ انبیا و حج پیغمبرؑ کا مذاق اڑانے والوں کی مذمت۔ ہدیہ عہ پیسے علاوہ محصول

تفسیر سورۂ اعراف:۔ اقوام عالم کو دعوت الی القرآن دی گئی ہے۔ ہدیہ عہ نئے پیسے علاوہ محصول۔

جدید مترجم اعمال قرآنی:۔ ویسے تو اعمال قرآنی کے بہت سے ایڈیشن ہندوستان میں شائع ہوئے ہیں لیکن جس ترتیب کے ساتھ ہم نے یہ جدید ایڈیشن شائع کیا ہے۔ اسکے متعلق یہ کہا جا سکتا ہے کہ ہندوستان میں یہ پہلا ایڈیشن ہے اور اس کا فخر صرف دینی بکڈپو کو حاصل ہے صفحات تقریباً دو سو۔ قیمت مجلد عہ نئے پیسے۔ علاوہ محصول

اصلاح الرسوم: حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کتاب میں ہر بات ہر رسم کو اسلام کی کسوٹی پر کسا ہے۔ ۱۹۶ صفحات قیمت مجلد عہ علاوہ محصول ڈاک

تعلیم الدین:۔ حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی عام فہم تصنیف ہے جس کی تعلیم ابتدائی

بچوں اور بچیوں کے لئے نہایت ضروری ہے۔ قیمت ایک روپیہ ۳۰ نئے پیسے

حیات المسلمین:۔ حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ہے جس کی تعلیم ابتدائی بچوں کیلئے خصوصیت سے ضروری ہے۔ بڑوں کی معلومات کیلئے اس کا مطالعہ مفید ہے۔ قیمت مجلد ایک روپیہ ۳۰ نئے پیسے علاوہ محصول ڈاک۔

فاطمہ کا چاند:۔ حسینؓ آج بھی زندہ ہے لیکن دشمن کا کہیں پتہ نہیں۔ حق و صداقت کا سر بلند ہے لیکن باطل شرمندہ اور سرنگوں ہے۔ انصاف کی آج بھی قدر ہے لیکن ظلم ذلیل و خوار ہے۔ خدا پرست آج بھی مطمئن ہیں لیکن باطل پرست آج بھی ڈانواڈول ہیں۔ حسینؓ کامیاب ہے اور اُس کے دشمن ناکام و نامراد ہیں۔ امام حسینؓ کی شہادت کے دل ہلا دینے والے صحیح واقعات "فاطمہ کے چاند" میں ملاحظہ فرمائیے جن کو حضرت مولانا عبد الصمد صاحب رحمانی نائب امیر شریعت صوبہ بہار نے قلمبند کیا ہے۔ قیمت مجلد دو روپے چار آنے علاوہ محصول

صحابہ کی انقلابی جماعت:۔ ان جاں باز صحابہ کرام کی مظلومانہ تاریخ جن کو صرف کلمۂ شہادت بلند کرنیکے الزام میں ہر قسم کی اذیتیں دی گئیں۔ یہ تاریخ حضرت مولانا عبد الصمد صاحب رحمانی نے قلمبند کی ہے۔ قیمت مجلد ایک روپیہ ۳۷ پیسے علاوہ محصول ڈاک

اسلامی معاشرت:۔ موجودہ مسلمانوں کی معاشرتی اصلاح کے لئے اس بات کی سخت ضرورت تھی کہ اسلامی زندگی پر کوئی کتاب مرتب کیجائے۔ چنانچہ اس کی طرف علامہ مفتی انتظام اللہ صاحب شہابی نے توجہ کی اور اس کتاب کو مرتب کرکے ایک بہت بڑی کمی کو پورا کر دیا۔ گلیز کاغذ قیمت مجلد عـہ ۲۵ نئے پیسے علاوہ محصول ڈاک۔

نوٹ:۔ کارڈ لکھکر مکمل فہرست کتب منگائیے

ختم شد